أَأَنْتُمْ تَخْلُقُونَهُ أَمْ نَحْنُ الْخَالِقُونَ

کیا (آسانی کے ساتھ) تم پیدا کرنے والے ہو یا ہم ...... (قرآن کریم)

بغیر آپریشن بچے کی پیدائش

کے لیے

آسان قرآنی دعائیں اور کچھ اہم نسخے

اچھا، خوبصورت اور تندرست بچے کے خواہشمند نیز

آپریشن پر ہزاروں روپیہ خرچ کرنے والے خاص طور پر متوجہ ہوں۔



مرتب:
مفتی عزیر احمد بلند شہری

أَأَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗ أَمْ نَحْنُ الْخَالِقُوْنَ

کیا (آسانی کے ساتھ) تم پیدا کرنے والے ہو یا ہم...... (قرآن کریم)

بغیر آپریشن بچے کی پیدائش

کے لیے

آسان قرآنی دعائیں اور کچھ اہم نسخے

بغیر آپریشن، آسانی کے ساتھ بچے کی پیدائش کے خواہشمند ماں باپ کے لیے
ایک قیمتی کتاب

مرتب: مفتی عزیر احمد بلند شہری

کتب خانہ فیض ابراھیم دھلی

نام کتاب:	بغیر آپریشن بچہ کی پیدائش کے لیے آسان قرآنی دعائیں اور کچھ اہم نسخے
مرتب:	مفتی عزیر احمد قاسمی بلندشہری
کمپوزنگ:	ام احمد (زوجہ مرتب)
اشاعتِ اول:	شعبان 1436ھ/ جون 2015
قیمت:	50/-
ناشر:	کتب خانہ فیض ابراہیم 91-9639532170

رابطہ

Uzair Ahmad s/o Masood Alam,bulandshahar203001,UP(INDIA)

SBI: account no.3468105695 email: uzerahmad02@gmail.com

اس کتاب میں کیا ہے؟

- پیدائش کے وقت آسانی کے لیے ایک مختصر کورس۔
- اس علاج کے ذریعہ بغیر آپریشن بچہ کی پیدائش سے متعلق واقعات
- ولادت میں آسانی کے لیے مختصر اور جامع دعائیں۔
- بغیر آپریشن بآسانی پیدائش کے لیے چند گھریلو نسخے۔
- حاملہ کی غذا و صحت اور بیماریوں کا علاج
- ہاسپٹل کا انتخاب، بڑے آپریشن کی ضرورت اور اس کے نقصانات۔

فہرست مضامین

نمبر شمار	مضامین	صفحہ نمبر
.1	**انتساب**	8
.2	تقریظ: حکیم یا ڈاکٹر کی طرف متوجہ ہونے سے پہلے احکم الحاکمین کی طرف متوجہ ہونا ضروری ہے!!!	9
.3	**پیش لفظ**	12
.4	**پیدائش کے وقت آسانی کے لیے ایک مختصر کورس**	15
☆	اپنے حقیقی ڈاکٹر اللہ (جلّ جلالہ) اور مؤثر دوا یعنی دعاء کو نہ بھول جانا	17
☆	جی ہاں! آپ بغیر آپریشن بچہ جن سکتی ہیں	18
☆	قرآن کریم میں ہر بیماری سے شفا ہے	19
☆	ان قرآنی اعمال کا فائدہ	20
☆	قرآن پاک سے فائدہ حاصل کرنے کے شرائط	21
☆	اللہ کے کلام کی تاثیر کا عجیب وغریب واقعہ	21
.5	**اس علاج کے ذریعہ بغیر آپریشن بچہ کی پیدائش سے متعلق واقعات**	24
☆	پھر تو ہر سال بھی بچہ جننے میں کوئی پریشانی نہیں	25

☆	ان ہی دعاؤں کا اثر تھا کہ بغیر آپریشن صحت مند بچہ پیدا ہو گیا.....................	25
☆	ان دعاؤں کی برکت سے الٹا بچہ سیدھا ہو گیا.....................	26
☆	بچہ ٹیڑھا ہونے کے باوجود بغیر آپریشن پیدا ہو گیا.....................	27
☆	علاج کا طریقہ.....................	27
☆	مختصر کورس کی تفصیلات.....................	29
☆	گناہوں سے پکی سچی توبہ.....................	29
☆	صدقہ سے بہتر کوئی علاج نہیں.....................	30
☆	لاعلاج بیماری کا علاج صدقہ ہے!!.....................	32
☆	کینسر کا صدقہ سے علاج.....................	32
☆	خدا کی قسم! صدقہ نے مایوسی کو امید میں بدل دیا.....................	33
6.	**ولادت میں آسانی کے لیے مختصر اور جامع دعائیں**	35
☆	حقیقی اثر خدا کے حکم میں ہے.....................	35
☆	ولادت سے پہلے کی دعائیں.....................	36
☆	آیات حفاظت کے فائدے.....................	36
☆	منزل: ماں اور بچے کی حفاظت کے لیے فولادی دیوار.....................	37
☆	آیات کریمہ.....................	37
☆	ولادت کے لیے آپریشن سے نجات.....................	38
☆	ولادت کے وقت کی دعائیں.....................	38
☆	کسی میٹھی چیز پر یہ دم کریں.....................	39
☆	یک آزمایا ہوا تعویذ.....................	40

☆	یہ آیات پیشانی پر باندھ لے	40
☆	یہ آیات پڑھ کر پیٹ پر دم کریں	41
☆	ولادت کے وقت آسانی کے لیے خصوصی دعا	41
☆	زچہ اپنے اوپر یہ دم کرے	42
☆	اگر ڈاکٹروں نے آپریشن بتادیا ہو	42
☆	اس دعا نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو تعجب میں ڈال دیا	43
☆	حدیث کی کتاب کی برکت سے ولادت میں آسانی	44
☆	پیدائش میں آسانی کے لیے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی دعا	45
☆	سورۂ یٰسین شریف پڑھ کر ولادت میں آسانی	46
☆	اگر بچہ پیدا ہونے میں دشواری ہورہی ہو	47
7.	**بغیر آپریشن بآسانی پیدائش کے لیے چند گھریلو نسخے**	48
☆	نواں مہینہ شروع ہونے کے بعد	48
☆	جب ولادت کا درد شروع ہوجائے	49
☆	دردزہ کی تکلیف کو کم کرنے کا نسخہ	49
☆	پیدائش کی تکلیف کو کم کرنے کا ایک انگریزی نسخہ	50
8.	**حاملہ کی غذا وصحت اوربیماریوں کا علاج**	51
☆	دوران حمل کی ضروری غذائیں	51
☆	حاملہ کا کھانا اور اس کی مقدار	51
☆	ماں کی صحت اور بچہ کی خوبصورتی کے لیے کچھ تدابیر	53

☆	حاملہ ان چیزوں کو کھانے سے پرہیز کرے............	54
☆	حاملہ کے لیے آرام....................................	55
☆	حاملہ ان کاموں سے پرہیز کرے..............................	55
☆	حاملہ ان چیزوں کو ہرگز نظر انداز نہ کرے..................	56
☆	خون کی کمی....................................	56
☆	خون کی کمی کی علامتیں....................................	57
☆	خون کی کمی کا علاج....................................	57
☆	علاج کا فائدہ....................................	58
☆	بلڈ پریشر....................................	58
☆	ہائی بلڈ پریشر کو معمول (normal) پر لانے کے لیے اقدامات..............	59
.9	**زچہ کے لیے کیسے ہاسپٹل کا انتخاب کریں ؟**	60
☆	سرکاری ہاسپٹل....................................	62
☆	پرائیویٹ ہاسپٹل....................................	63
☆	بڑے آپریشن کی ضرورت کب پیش آتی ہے؟..................	63
☆	زچہ کا آپریشن ماہر ڈاکٹروں کی نظر میں..................	64
☆	آپریشن کے نقصانات....................................	66
.10	**آیات منزل اور آیات حفاظت**....................................	68

میں اپنی اس شکستہ تحریر کا

انتساب

اپنے والدین اور اپنے تمام اساتذہ خصوصاً اپنے پیر و مرشد

بقیۃ السلف، شفیق الامت

حضرت مولانا ابراھیم پانڈور صاحب دامت برکاتہم

خلیفہ: حضرت شیخ الحدیث مولانا زکریا رحمۃ اللہ علیہ

کی جانب کرتا ہوں،

جن کی مخلصانہ دعاؤں اور بے پایاں توجہات کی برکت سے میں یہ تحریر لکھنے کی جرأت کر سکا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تقریظ

حکیم یا ڈاکٹر سے پہلے احکم الحاکمین کی طرف متوجہ ہونا ضروری ہے!!!

مفتی محمد نعمان صاحب دار العلوم دیوبند

الحمد لله و كفى و سلام على عباده الذين اصطفى اما بعد !

دین اسلام انسان کے لیے سراپا خیر ہے ،اس میں انسان دینی ودنیوی ہر طرح کی ضروریات ومسائل کا مکمل حل ہے، کامل طور پر اسلام اختیار کرنے کے بعد انسان کو دنیا وآخرت میں کہیں بھی پریشان ہونے کی ضرورت نہیں۔

اس کی وجہ یہ ہے کہ انسان پر جو مصیبتیں آتی ہیں وہ اس کے گناہوں کا نتیجہ ہوتی ہیں اور انسان کو جو بھی خیر یا نعمت ملتی ہے وہ خالص اللہ کی طرف سے ہوتی ہے؛لہذا جب آدمی توبہ واستغفار کے ذریعے اپنے گناہوں کو دھوتا رہے گا تو لازمی طور پر وہ مصائب وپریشانیوں سے محفوظ رہے گا اور جب اللہ تعالی کی حمد وثنا کرتا رہے گا اور ہر خیر وبھلائی کا اللہ تعالی سے طالب رہے گا تو اسے اللہ تعالی کی طرف سے خوب خیر وبھلائیاں بھی عطا ہوں گی۔

حدیث میں ہے: ''اللہ کے رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ایمان والے کا معاملہ عجیب ہے، اس کا ہر حال اس کے لیے خیر ہی ہوتا ہے، اور یہ بات ایمان والے کے علاوہ کسی کو حاصل نہیں، اگر اسے خوش حالی پہنچتی ہے تو وہ شکر کرتا ہے، پس اس کے لیے خیر ہے۔ اور اگر اسے پریشانی لاحق ہوتی ہے تو وہ صبر کرتا ہے، پس یہ بھی اس کے لیے خیر ہے۔'' (مشکوۃ شریف: ۴۵۲، بحوالہ مسلم شریف) یعنی: ایمان والے کو ہر حال میں اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ رہنا چاہیے، کسی وقت بھی اسے اللہ تعالیٰ سے غافل نہ رہنا چاہیے۔

آج ہماری صورت حال یہ ہے کہ ہم صرف مصائب و پریشانیوں میں اللہ تعالیٰ کو پکارتے ہیں اور وہ بھی اس وقت جب دنیوی ساری تدابیر فیل ہو جاتی ہیں؛ حالانکہ ایمان والے کو چھوٹے بڑے ہر مسئلے میں دنیاوی وظاہری تدابیر کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع ہونا چاہیے۔

ایک حدیث میں اللہ کے رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''تم میں ہر شخص کو اللہ تعالیٰ سے اپنی ہر ضرورت کا سوال کرنا چاہیے، یہاں تک کہ اگر جوتے کا تسمہ ٹوٹ جائے تو وہ بھی اللہ تعالیٰ سے مانگنا چاہیے، ایک روایت میں ہے: نمک بھی اللہ تعالیٰ سے مانگنا چاہیے۔'' (مشکوۃ شریف: ۱۹۶، بحوالہ سنن ترمذی)۔

میں نے اپنے شیخ: طبیب الامت، جانشین حضرت محی السنہؒ ''حضرت اقدس شاہ حکیم محمد کلیم اللہ صاحب'' دامت برکاتہم العالیہ سے متعدد بار یہ واقعہ سنا کہ ایک مرتبہ حضرت محی السنہؒ کے مدرسہ میں ایک طالب علم چھت سے گر گیا، دماغ میں چوٹ آگئی، تو حضرت والا نے ایک طرف بہتر سے بہتر ہاسپٹل کا انتخاب کیا تو دوسری طرف آپ فوراً وضو کر کے دو رکعت نماز پڑھ کر اس طالب علم کے لیے دعا میں مشغول ہو گئے۔

زیر نظر کتابچہ ''**بغیر آپریشن بآسانی بچہ جننے کے لیے قرآنی دعائیں**'' احقر کے رفیق درس: ''جناب مولانا مفتی عزیز احمد صاحب قاسمی بلند شہری'' زید مجدہ کا تالیف کردہ ہے جو جانشین فقیہ الامت، ''حضرت مولانا ابراہیم صاحب پانڈور'' دامت برکاتہم کے متوسلین میں سے ہیں، مفتی

صاحب موصوف نے زیر نظر کتابچہ میں اپنے شیخ سے استفادہ کر کے جو ایمان ویقین کی کیفیت حاصل کی اور ذاتی تجربات سے گذر کر اس میں جو مزید ترقی ہوئی ہے اس کی روشنی میں یہ بات پیش کی ہے کہ ایمان والے کو ہر حال میں دنیاوی وظاہری تدابیر کے ساتھ رجوع الی اللہ بھی ہونا چاہیے؛ بلکہ اسی کو اصل بنانا چاہیے، اس سے آدمی تمام مشکلات سے بآسانی وسہولت نکل جاتا ہے اور اس کے لیے انہوں نے مختلف دعائیں اور اوراد واذکار اور ظاہری تدابیر وغیرہ بھی ذکر کی ہیں۔

آج کل کم ہمتی اور رجوع الی اللہ کی کمی کی وجہ سے آدمی کو مختلف مسائل سے دو چار ہونا پڑتا ہے، خاص طور پر آج کل نارمل ڈلیوری بہت مشکل سمجھی جانے لگی ہے حالانکہ اگر عورت ہمت سے کام لے اور اللہ تعالی سے برابر رجوع ہوتی رہے تو یہ مشکل مراحل بھی بآسانی طے ہو جاتے ہیں۔

اللہ تعالی مفتی صاحب موصوف کی تالیف کو شرف قبول عنایت فرمائیں اور ہم سب کو بلکہ ہر مسلمان مرد وعورت کو رجوع الی اللہ اور انابت الی اللہ کی عظیم دولت سے سرفراز فرمائیں **وما ذلک علی اللہ بعزیز، وصلی اللہ تعالیٰ علی خیر خلقہ محمد وآلہ واصحابہ اجمعین، والحمد للہ رب العالمین.**

کتبہ العبد محمد نعمان سیتاپوری غفرلہ

خادم دار الافتاء دار العلوم دیوبند

۶ر صفر المظفر ۱۴۳۶ھ

بمطابق: ۳۰ر نومبر ۲۰۱۴ بروز یکشنبہ۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پیش لفظ

الحمد للہ الذی انزل القرآن الکریم وجعلہ شفاءٌ ورحمۃٌ للمؤمنین والصلوۃ والسلام علیٰ مَن کانَھدًاوَ رحمۃً للعالمین وعلیٰ آلہ وأ صحابہ اجمعین۔

اللہ اور رسول ﷺ پر ایمان رکھنے والی عورت کے لیے ضروری ہے کہ بچے کی پیدائش میں آسانی کے لیے جہاں وہ ڈاکٹری علاج اور طبی دواؤں کا اہتمام کرتی ہے، وہیں بلکہ ان سب سے پہلے وہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی بتائی ہوئی دعاؤں اور دواؤں کا بھی اہتمام کرے۔

یاد رکھنا چاہیے کہ خدا تعالیٰ نے ہم لوگوں کو زندگی کے کسی بھی میدان میں محض ڈاکٹری دواؤں کے رحم و کرم پر نہیں چھوڑ دیا بلکہ ہر سلسلے میں اور ہر موقع پر ہماری پوری رہنمائی فرمائی ہے، ان ہی میں سے ایک موقع بچے کی پیدائش کا بھی ہے، اس وقت کا تصور کر کے عورت بہت زیادہ پریشانی اور تکلیف محسوس کرتی ہے، اور اس وقت کی آسانی کے لیے ہر ممکن تدابیر اپناتی ہے، اس سے فائدہ اٹھاتے ہوئے بعض ناسمجھ لوگ ایسے موقع پر اس عورت سے شرکیہ اعمال تک کرا لیتے ہیں۔ (نعوذ باللہ من ذلك) اور غیر ضروری جگہ مال خرچ کرا دیتے ہیں۔

ایسی ہی کمزوریوں کے پیش نظر ان صفحات میں کچھ ایسی دعائیں اور دوائیں لکھی جارہی ہیں، اگر حاملہ عورت ان دعاؤں اور دواؤں کو پوری کوشش، عقیدت اور پابندی کے ساتھ کرتی رہے، تو خدا کی ذات سے قوی امید ہے کہ انشاء اللہ بچہ نہایت آسانی اور سہولت کے ساتھ بغیر آپریشن پیدا ہو جائے گا۔ اس کا کچھ اندازہ اس کتاب میں لکھے ہوئے واقعات سے بھی لگایا جاسکتا ہے۔

میرے دل میں اس کتاب کو لکھنے کا داعیہ اس وقت پیدا ہوا جب میں نے دیکھا کہ آپریشن کی وبا پھیلتی جارہی ہے، اس کی مختلف وجوہات ہوسکتی ہیں، بعض مرتبہ زچہ کو آپریشن کرانا ہی ضروری ہوتا ہے، بعض دفعہ سہولت پسندی کی خاطر ہماری مائیں بہنیں آپریشن کرا کے ایک عظیم نقصان مول لیتی ہیں، اور بعض دفعہ دیکھا گیا ہے کہ ہماری کتنی ہی ماؤں اور بہنوں کا آپریشن ان کے مالدار یا مسلمان ہونے کی وجہ سے کردیا جاتا ہے؛ حالانکہ ان کو آپریشن کی بالکل ضرورت نہیں ہوتی ان کا بچہ نارمل ہوسکتا تھا؛ لیکن مال کی ہوس یا اسلام سے عصبیت کے خمار نے اس معصوم بٹی کی صحت پر ترس کھانے سے باز رکھا اور یوں ہماری کتنی ہی بچیاں ہمیشہ کے لیے اپنی صحت اور کثرتِ اولاد کی عظیم نعمت سے محروم رہ جاتی ہیں۔

ہماری مطبوعہ کتابوں میں سے آپ کے ہاتھوں میں یہ دوسری کتاب ہے، اس سے پہلے ہماری کتاب ''کینسر، جادو اور دوسری بڑی بیماریوں کا آسان قرآنی علاج'' عوام وخواص میں مقبولیت عامہ وتامہ حاصل کرچکی ہے، ہزاروں پریشان حال اس کتاب کے ذریعے شفایاب ہوگئے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس کتاب کو بھی اپنے یہاں قبول فرمائے اور لوگوں کے درمیان مقبولیت سے نوازے اور اس کتاب میں لکھی گئی دعاؤں سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کی توفیق عطا فرمائے۔

اس کتاب کی تالیف میں تعاون کرنے والوں کو عموماً اور میرے پیر و مرشد حضرت مولانا ابرہیم صاحب (دامت برکاتہم) کو خصوصاً اپنی جانب سے اجر عظیم عطا فرمائے۔

اور اس موقع پر میں اپنی شریکِ حیات امّ احمد کا بھی انتہائی ممنون اور شکر گزار ہوں جنہوں نے اپنی خانگی کثیر مشغولیتوں کے باوجود اس کتاب کی بھی کمپیوزنگ فرمائی۔

عزیر احمد قاسمی بلند شہری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پیدائش کے وقت آسانی کے لیے ایک مختصر کورس

اس سے پہلے کہ ہم آپ کو مذکورہ دعاؤں اور دواؤں کی تفصیلات بتائیں اس کورس کا مختصر خاکہ آپ کے سامنے پیش کیے دیتے ہیں تاکہ آپ کے لیے تفصیلات سمجھنا آسان ہو جائے۔

عورت کو حمل کا پتہ چلنے کے بعد ایک نیک شریف اور خوبصورت بچہ لینے کے لیے جس کی پیدائش میں بھی زیادہ تکلیف اور دشواری نہ ہو، نیچے ذکر کیے ہوئے اعمال پابندی سے کرنے چاہئیں۔کوشش یہ کرے کہ ایک بھی دن درمیان میں یہ اعمال نہ چھوٹیں اگر چھوٹ جائیں تو اگلے دن ان کی قضاء کرنے کی کوشش کرے۔اگر قضاء نہ کرسکی تو بہر حال پھر بھی ان چند اعمال کو کثرت کے ساتھ کرتی رہے۔ انشاءاللہ ان دعاؤں کی برکت سے وہ بچہ کی پیدائش کے وقت بہت زیادہ آسانی محسوس کرے گی۔

وہ اعمال یہ ہیں:

(۱) اللہ تعالی کے سامنے اپنے گناہوں سے پکی سچی توبہ واستغفار کرے۔

(۲) جتنا ہو سکے روزانہ صدقہ دیا کرے،بہتر یہ ہے کہ روزانہ کے صدقے کو ایک

ڈبہ وغیرہ میں جمع کرکے ہفتہ یا مہینے میں کسی مدرسہ میں یا کسی مستحق غریب شخص کو دے دیا جائے۔

(۳) قرآن کی ایک مقدار مثلاً ایک پارہ یا آدھا پارہ یا پاؤ پارہ روزانہ پڑھنے کی عادت بنالے، عادت ڈالنے کا ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ پہلے روز تین (۳) منٹ پھر روزانہ ایک منٹ بڑھاتی چلی جائے۔ نیز اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں کی زندگی اور ان کے عادات و اخلاق پر جو کتابیں لکھی گئی ہیں ان کو بھی تھوڑا تھوڑا روزانہ پڑھتی رہے، انشاءاللہ بچہ بھی ایسی ہی صفات والا پیدا ہوگا۔

(۴) اس کتاب کے اخیر میں لکھی ہوئی منزل ___ بچہ کی پیدائش میں آسانی کی نیت کرکے روزانہ ایک مرتبہ پڑھا کرے۔

(۵) پیدائش کے وقت کی تکلیف کم کرنے کے لیے جو دعائیں لکھی گئیں ہیں ان کو پورے دھیان اور پابندی کے ساتھ پڑھتی رہے۔ خاص طور پر "ایک آزمایا ہوا تعویذ" (جس کو آگے ذکر کردیا گیا ہے)، ران پر باندھنا ہرگز نہ بھولیں، ڈاکٹر آپریشن بتائیں یا نہ بتائیں ہر حال میں یہ تعویذ ضرور باندھ لینا چاہیئے۔

(۶) اگر ڈاکٹروں نے آپریشن بتا دیا ہو تو بچہ پیدا ہونے کے وقت کی دشواری کو کم کرنے کے لیے جو دعائیں لکھی گئیں ہیں ان کو بھی پڑھا اور لکھا جائے۔

(۷) نویں مہینے میں بادام، مصری اور مصطگی یا ناریل اور مصری کو "طبی نسخوں" میں ذکر کیے گئے طریقے کے مطابق خاص طور پر ضرور کھاتی رہے۔

اب آئندہ صفحات میں ان مختصر باتوں کی ضروری تفصیلات لکھی جارہی ہیں۔

اپنے حقیقی ڈاکٹر اللہ (جلّ جلالہ) اور مؤثر دوا یعنی دعاء کو نہ بھول جانا

ایک مسلمان کی سب سے زیادہ کارگر تدبیر، اور ایسا کامیاب حیلہ جس کے ناکام اور نامراد ہونے کا تصور بھی نہیں کیا جا سکتا، یہ ہے کہ وہ اپنے اس زبردست قوت رکھنے والے رحیم وکریم رب کی مدد حاصل کرلے جو سب مشکلات کے لیے کافی ہے۔ عام طور پر دیکھا جاتا ہے کہ عورتیں دن چڑھ جانے اور پیٹ میں بچہ (حمل) رہ جانے کے بعد سے اس بچے کی پوری نگرانی کیا کرتی ہیں اور ڈاکٹر کی بتائی ہوئی دوادارو اور صلاح ومشورے کا پورا خیال رکھتی ہیں اور ایسا کرنا بھی چاہیے؛ لیکن اس سے پہلے ایک مسلمان کو یہ بھی یاد رکھنا ضروری ہے کہ اس کے پاس ان بے بس ڈاکٹروں سے زیادہ ماہر ڈاکٹر اور ان دواؤں سے کئی گنا زیادہ فائدہ مند دوا جس سے فائدہ ہونا یقینی ہے وہ بھی موجود ہے۔ آپ جانتے ہیں وہ ماہر ڈاکٹر کون ہے؟ اور وہ مؤثر دوا کیا ہے؟ وہ سب ڈاکٹروں کا ڈاکٹر اللہ تعالیٰ ہے، سارے جہاں کے ڈاکٹر اور حکیم اسی کے اثر کے محتاج ہیں اگر وہ اثر نہ ڈالے تو ماہر سے ماہر ڈاکٹر کی بتائی ہوئی اثر دار دوائیں بھی کام نہیں کر سکتیں اور جب وہ اثر ڈال دے تو راستے کی خاک بھی مُردوں کے لیے مسیحا بن جائے اور ان کو دوبارہ زندگی عطا کردے۔

اور وہ مؤثر دوا ہے، لولگا کر اہتمام کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے دعا کرنا۔ جس شخص نے بھی ــــ خواہ وہ عورت ہو یا مرد ــــ اس فارمولے اور اس دوائے دردِ دل کو اپنے دل میں جگہ دے لی وہ مکمل طور پر کامیاب ہے اگر چہ ظاہری طور پر ناکامی کیوں نہ نظر آرہی ہو۔ اور جو شخص دعا سے محروم رہا وہ زندگی کے ہر لطف اور خوشی سے محروم رہا۔

میرے اس کہنے کا مقصد یہ ہے کہ ہم کسی ڈاکٹر اور دواؤں کی مدد لینے کے ساتھ ساتھ اپنے حقیقی ڈاکٹر اور اپنی سب سے قیمتی اور مؤثر دوا یعنی دعا کو ضرور بالضرور ساتھ رکھیں۔ ان ہی

دعاؤں میں سے ولادت کے وقت کی بھی بعض دعائیں ہیں جن کو اس کتاب میں لکھا گیا ہے۔

لیکن اسی کے ساتھ یہ بھی جان لینا ضروری ہے کہ: ہر دعا کرنے والے شخص کی ذمہ داری ہوتی ہے کہ وہ جس چیز کے لیے دعا کر رہا ہے اس کے لیے کوشش بھی کرتا رہے؛ اگر آپ اس سو (۱۰۰) گرام کی زبان سے تو نیک، شریف اور خوبصورت بچہ بآسانی پیدا ہونے کی دعا کریں اور اپنے سو (۱۰۰) کلو کے جسم سے اللہ تعالیٰ کو ناراض کرنے والے کام کریں، تو ایسے شخص کی دعا جس کے قول و عمل میں اتنا بڑا فرق پایا جاتا ہو بھلا وہ کیسے قبول ہو سکتی ہے؟

جی ہاں! آپ بغیر آپریشن بچہ جن سکتی ہیں

اگر آپ حاملہ ہیں تو آپ پیدائش کے وقت کی عارضی تکلیف سے نہ گھبرائیں، نہ بہت زیادہ پریشان ہوں؛ بلکہ معاملہ اللہ تعالیٰ کے سپرد کر دیں؛ کیونکہ بچے جننے کا یہ کام اللہ تعالیٰ نے ہی آپ کے سپرد فرمایا ہے اور اللہ تعالیٰ کسی نا اہل (اس کام کی طاقت نہ رکھنے والے) کو کام سپرد نہیں فرماتے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ قرآن میں ارشاد فرماتا ہے: لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا (سورہ بقرۃ) ترجمہ: ''اللہ تعالیٰ کسی نفس کو اس کی طاقت سے زیادہ کا مکلّف نہیں بناتے''۔ تو معلوم ہوا کہ آپ کے اندر بغیر آپریشن بچہ جننے کی صلاحیت اور طاقت پورے طور پر موجود ہے۔

پھر اس فطری صلاحیت کو مزید قوت دینے کے لیے کچھ تدابیر اور اعمال آئندہ ذکر کیے جاتے ہیں، ان کو پابندی سے کرتی رہیں۔ اور اللہ کی ذات سے قوی امید رکھیں کہ انشاء اللہ آپ کا بچہ بغیر آپریشن بآسانی پیدا ہوگا۔ اللہ تعالیٰ کے لیے یہ کام بہت آسان ہے۔

قرآن کریم میں ہر بیماری سے شفا ہے

قرآن پاک جس طرح بداعتقادی اور بداخلاقی جیسی تباہ کن روحانی بیماریوں کا علاج ہے، اسی طرح ہر قسم کی جسمانی اور نفسانی بیماریاں جس میں آج کل کی لا علاج، بڑی اور قابل آپریشن بیماریاں بھی شامل ہیں ان سے بھی مکمل شفاء دینے والا ہے۔ چنانچہ قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿وننزل من القرآن ماهو شفاء ورحمة للمؤمنين﴾

اور ہم ایسی چیز یعنی قرآن نازل کرتے ہیں کہ وہ ایمان والوں کے حق میں تو شفا اور رحمت ہے۔ (سورۂ اسراء: ۸۲، بیان القرآن)

قرآن پاک کی تقریباً چھ آیات اور بے شمار احادیث ایسی ہیں، جو قرآن پاک کے ذریعہ ہر قسم کی بیماری سے شفاء ملنے پر دلالت کرتی ہیں۔ (معارف القرآن: ۵/۵۲۲ نعیمیہ)

ایک حدیث میں ہے کہ آپ ﷺ نے قرآن سے علاج کو لازم قرار دیتے ہوئے فرمایا:

عن عبد الله ابن مسعود قال رسول الله ﷺ عليكم بالشفائين العسل والقرآن. رواهما ابن ماجه والبيهقي في شعب الايمان

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم پر دو شفائیں لازم ہیں: شہد اور قرآن۔ یہ حدیث شیخین کی شرط کے مطابق ہے۔ (رقم الحدیث ۲۵۲۱، مشکوۃ: ص: ۳۹۱)

حضرت امام فخر الدین رازی رحمہ اللہ تعالیٰ نے لکھا ہے کہ جب جھاڑ پھونک کرنے

والی بہت بڑی جماعت اس بات پر متفق ہے کہ وہ جن الفاظ سے جھاڑ پھونک کرکے اپنے بڑے بڑے مقاصد حاصل کر لیتے ہیں، ان میں سے بہت سے الفاظ ایسے مبہم ہوتے ہیں کہ جن کے معنی ان کو معلوم نہیں ہوتے ،تو رب العالمین کے پاکیزہ کلام کے ذریعہ علاج کا کیا پوچھنا جس کا ہر لفظ ہی نہیں بلکہ اس کے معنی بھی بالکل ظاہر و باہر ہیں۔اس اثر دار کلام سے کیوں مقاصد حاصل نہیں ہونگے۔اور پھر قرآن سے علاج کرانے والوں کو تو اس کا تقریباً روزانہ کا تجربہ ہے، کہ لوگ روتے ہوئے آتے ہیں اور ہنستے ہوئے جاتے ہیں۔

ان قرآنی اعمال کا فائدہ

ان قرآنی اعمال کو کرنے سے عورت کو بہت سارے فائدے حاصل ہونگے۔

۱) سب سے بڑا فائدہ تو یہ ہوگا کہ اس بچے کو ماں کے قرآن پڑھنے کی وجہ سے نورانی اثرات پہنچیں گے، جس طرح ماں کی اچھی غذا یا دوا وغیرہ کھانے کا اثر اس کے بچے کو بھی پہنچا کرتا ہے۔

۲) نیز ان اچھے اعمال کے نتیجے میں بچہ نیک ،شریف اور خوب سیرت بھی ہوگا، جو ایک اچھی ماں کی دلی تمنا ہوا کرتی ہے۔

۳) اس کے علاوہ وہ عورت اتنی دیر گناہ یا غفلت کو چھوڑ کر اللہ تعالٰی کے ذکر اور اس کی یاد میں نہ صرف اپنے قلب وجگر بلکہ اپنے لخت جگر (بچے) کے بھی دل و دماغ کو اس کی یادوں سے معطر اور خوشبودار رکھے گی۔

۴) اور ایک بڑا فائدہ یہ ہے کہ انشاءاللہ بچہ بغیر آپریشن بآسانی پیدا ہوگا۔

قرآن پاک سے فائدہ حاصل کرنے کے شرائط

قرآن پاک کی آئندہ ترتیب سے فائدہ اس عورت کو ملے گا جس میں مندرجہ ذیل شرائط پائے جائیں:

☆......اللہ تعالیٰ کے ساتھ یہ اعتقاد رکھتی ہو کہ ان آیات کی برکت سے وہ مجھ کو ضرور شفا عطا فرمائے گا، اس کے باوجود اگر شفا نہیں ملی تب بھی میں خدا کے فیصلہ پر راضی رہوں گی؛ کیونکہ میرا رب میرے بارے میں زیادہ جانتا ہے کہ میرے لیے کیا بہتر رہے گا۔

☆......شفا حاصل کرنے میں جلدی نہ کرتی ہو۔

☆......توبہ کر کے حلال کمائی اور نیک اعمال جیسے نماز روزہ کی پابند ہوگئی ہو۔ (وصفۃ مجربۃ......)

جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے اس آیت شریفہ میں اشارہ فرمایا ہے:

﴿قل هو للذين آمنو هدى وشفاء والذين لا يؤمنون في آذانهم وقروهو عليهم عمى﴾

آپ کہہ دیجیے کہ یہ قرآن ایمان والوں کے لیے تو رہنما ہے اور شفاء ہے اور جو ایمان نہیں لاتے ان کے کانوں میں ڈاٹ ہے اور قرآن ان کے حق میں نابینائی ہے۔ (سورہ فصلت: ۴۴) (بیان القرآن)

اللہ کے کلام کی تاثیر کا عجیب وغریب واقعہ

قدیم زمانہ کا واقعہ ہے کہ ایک شہزادہ بیمار ہوا، اس زمانے کے بزرگ عیادت کے لیے تسبیح ہاتھ میں لیے ہوے اور عصا لیے ہوے گئے، وہاں پہنچ کر دیکھا کہ شیخ بوعلی ابن سینا ___ جو شاہی طبیب، رئیس الاطبا اور بہت سے حکیموں اور طبیبوں کا استاذ تھا؛ بلکہ طب یونانی کے

بہت سے علاجات اسی نے ایجاد کیے ہیں، اپنے فن میں بڑا ماہر سمجھا جاتا تھا ــــ وہاں موجود ہے، نبض دیکھ رہا ہے اور تشخیص کر رہا ہے، بزرگ نے پہنچ کر بچے کے پیٹ پر ہاتھ رکھ کر کچھ پڑھ کر دم کیا، ابن سینا کہتے ہیں، یہ بڈھا کیا کر رہا ہے، "مِن مِن چھو ـ مِن مِن چھو" یہ کیا کہتا ہے؟ ارے الفاظ تو غیر قارّ الذات اور غیر مجتمع الاجزاء فی الوجود ہیں (یعنی الفاظ کو کسی برتن میں جمع نہیں کیا جا سکتا؛ یہ تو منہ سے تین حرف نکلے اور اڑ کے ختم ہو گئے)۔ اس کے پیٹ میں سُدّہ بیٹھا ہوا ہے، (یعنی لیٹرین آنت میں سوکھ گئی ہے) گرم دوا دیجائے، جس سے سُدّہ تحلیل ہو کر نکلے، اس پڑھنے اور چھوٗ کرنے سے کیا فائدہ؟ ان بزرگ نے ابن سینا کی طرف دیکھا اور کہا، کیا کہا کُتّے! کُتّے کیا بولا!! بس جناب یہ لفظ سننا تھا، کہ سخت غصہ کے مارے حکیم ابن سینا کے چہرے کا رنگ سرخ ہو گیا، اور بزرگ نے دوبارہ پڑھ کر دم کیا، پھونک ماری، پھر ابن سینا کی طرف دیکھ کر کہا، کہ گدھے اب بھی نہیں سمجھا!!

بادشاہ کے دربار میں "کُتا، گدھا" کہہ دیا، شاہی طبیب ابن سینا کی حالت بدل گئی، غصہ کے مارے منہ سے جھاگ آنا شروع ہو گیا، رگوں میں تنتناہٹ، بدن میں کپکپی آ گئی، ادھر بزرگ نے تیسری مرتبہ پڑھ کر دم کیا اور پوچھا حکیم صاحب کیا بات ہے؟ کیسا مزاج ہے؟ چہرے کا رنگ کیوں سرخ ہو رہا ہے؟ بدن میں کپکپی کیسی ہے؟ منہ میں جھاگ کیوں ہے؟ رگوں میں تنتناہٹ کیوں ہے؟؟؟

ابن سینا نے کہا: کہ آپ نے مجھے ایسا لفظ کہا کہ جس سے میرے تن بدن میں آگ لگ گئی............

بزرگ نے فرمایا: کہ لفظ تو غیر قارّ الذات ہے، غیر مجتمع الاجزاء فی الوجود ہے، زبان سے نکلا اور ختم ہو گیا، اس سے بھی کوئی تاثیر ہو سکتی ہے؟ اور فرمایا کہ دیکھیے بعض الفاظ اس طرح سے مزاج کو بدل دیتے ہیں، جیسے آپ کا مزاج بدل گیا، کیا بعید ہے کہ میں کوئی ایسے الفاظ پڑھ

کر دم کروں جس سے مزاج بدل جائے، گرمی پیدا ہو جائے اور سدّہ باہر نکل آئے۔

حکیم صاحب تو ابھی نبض ہی دیکھ رہے تھے کہ اللہ تعالیٰ نے اس دم کی برکت سے وہ سدّہ باہر نکال دیا اور بچہ کو صحت ہو گئی۔ (خطبات محمود ۱/۵۳)

اس علاج کے ذریعہ بغیر آپریشن بچے کی پیدائش سے متعلق واقعات

یہ چند واقعات ان لوگوں کے لیے لکھے جارہے ہیں جو اس بات کا اعتراف کرتے ہیں کہ اللہ اور اس کے رسول کے کلام میں ہر پریشانی کا حل واقعتاً موجود ہے اور ان کے لیے لکھے جارہے ہیں جن کا اس بات پر یقین ہے کہ قرآن پاک ہر قسم کی بیماری سے شفا دیتا ہے، چاہے وہ جسمانی بیماری ہو یا نفسانی اور روحانی؛ جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

﴿وننزل من القرآن ماهو شفاء ورحمة للمؤمنين﴾ (اسراء:۸۲)	اور ہم ایسی چیز یعنی قرآن نازل کرتے ہیں کہ وہ ایمان والوں کے حق میں تو شفا اور رحمت ہے۔ (بیان القرآن)

اور اس شخص کے لیے ہیں جو دعاء کی قبولیت اور خدا تعالیٰ کے سامنے گریہ وزاری کی برکت کو سمجھتا ہو۔

لیکن جو شخص ولادت کی پریشانی کو کم کرنے کا حل آپریشن ہی میں تلاش کرتا ہو اور ان میں قرآن وحدیث کی دعاؤں سے شفاء ملنے پر یقین نہ رکھتا ہو تو اس سے ہماری یہ گذارش ہے کہ آپ اپنی رائے میں آزاد ہیں، چاہیں ان واقعات کی تصدیق کریں اور چاہیں تکذیب۔

پھر تو ہر سال بھی بچہ جننے میں کوئی پریشانی نہیں

ایک خاتون کو بندہ کی طرف سے یہی کتاب میں ذکر کردہ دعائیں پہنچائی گئیں، ترتیب کے مطابق اس عورت نے عمل کیا۔

جب بچہ پیدا ہونے کے آثار دکھائی دیے تو اس نے اپنی ران پر ''ایک آزمایا ہوا تعویذ'' (جس کو کتاب میں آگے لکھ دیا گیا ہے) باندھ لیا اور گھر والے اس کو اسپتال لے جانے لگے تو اس عورت نے جھٹ سے دو رکعت نفل صلوۃ الحاجۃ اور پڑھ لیں اور اسپتال چلی گئی، وہ جسمانی طور پر بھی کمزور تھی، پھر اس سے ایک سال پہلے ہی اس کو ایک اور بچہ پیدا ہو چکا تھا، اس لیے کمزوری اور بھی زیادہ بڑھی ہوئی تھی، اہل خانہ کو خوف تھا کہ کہیں آپریشن کی نوبت نہ آجائے؛ لیکن اس اللہ کی بندی نے اللہ تعالیٰ پر یقین رکھتے ہوئے یہ کتاب میں لکھی ہوئی دعاؤں کی ترتیب اور تدابیر برابر جاری رکھیں؛ اسی کا اثر تھا کہ اسپتال پہنچ کر تقریباً بیس منٹ بعد ہی نہایت آسانی کے ساتھ اس کی کوکھ سے بچہ پیدا ہو گیا، اس زچہ کے ساتھ جو تیمار دار تھیں وہ اس حیرت انگیز آسانی کو دیکھ کر کہنے لگیں کہ اگر اتنی ہی آسانی کے ساتھ بچے ہو جایا کریں تو ہر سال بھی بچہ جننے میں کوئی پریشانی کی بات نہیں۔

ان ہی دعاؤں کا اثر تھا کہ بچہ بغیر آپریشن پیدا ہو گیا

اسی طرح ایک خاتون جو کہ پیٹ میں بچہ پڑنے کے بعد کئی مرتبہ ٹائفائڈ، ملیریا کی وجہ سے بار بار اسپتال میں داخل ہوتی رہی، اسی بخار کی وجہ سے خون کی کمی ہو گئی اور کئی بوتلیں خون چڑھایا گیا، بچہ ہونے سے تقریباً ایک ماہ پہلے ڈاکٹروں نے پیلیا بتادیا، تمام رشتہ داروں اور ڈاکٹروں کی نگاہیں اس خاتون اور اس کے بچہ ہونے پر لگی ہوئی تھیں کہ اس غیر معمولی کمزوری

کی حالت میں بچے کی پیدائش کس طرح ہو سکے گی؟ بعض ڈاکٹروں اور حکیموں نے اس حالت کے پیش نظر بچے کے کمزور رہنے اور خون کی کمی کے باعث آپریشن کا قوی اندیشہ ظاہر کیا۔

یہی وجہ تھی کہ ڈاکٹروں نے اس خاتون کو بچے کی پیدائش سے پندرہ دن پہلے ہی اسپتال میں داخل کرلیا اور دستخط لے لیے؛ لیکن اللہ کا کرنا اور دعاؤں کی تاثیر کہ الحمدللہ نہایت خوبصورت اور تندرست بچہ بغیر آپریشن آسانی کے ساتھ پیدا ہوگیا، جب ڈاکٹروں نے آکر اس کو دیکھا تو وہ حیرت زدہ رہ گئیں۔ظاہر ہے کہ ڈاکٹرنیاں دواؤں اور علاجات کی تاثیر کی طرف نسبت کریں گی؛ حالانکہ یہ سب کچھ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ان دعاؤں اور صدقات کے نتیجے میں ہوا جو اس خاتون نے اپنے معمول میں داخل کر لیے تھے۔

ان دعاؤں کی برکت سے الٹا بچہ سیدھا ہو گیا

ایک عورت نہایت پریشان، حال سے بے حال، بچے کی ولادت کا وقت قریب ہے اور اس کو اسی بات کی فکر کھائے جاتی ہے کہ اس دفعہ کیسے میرا بچہ بغیر آپریشن، نارمل پیدا ہو سکتا ہے جبکہ ڈاکٹروں نے بچہ الٹا پیدا ہونا تجویز کر دیا ہے۔

اس نے اپنے مرشد، شفیق الامت حضرت مولانا ابراہیم پانڈور صاحب دامت فیوضہم خلیفہ حضرت شیخ الحدیث مولانا زکریا صاحبؒ تک اپنی اس بدحالی کی خبر پہنچائی تو انھوں نے کتاب میں مذکور حضرت ابن عباسؓ سے منقول دعا کاغذ پر لکھ کر باندھنے کے لیے دی اور کثرت استغفار کا حکم فرمایا، پھر کیا تھا اس دعا اور توبہ واستغفار کی برکت سے بچہ سیدھا ہو کر بآسانی پیدا ہو گیا۔

بچہ ٹیڑھا ہونے کے باوجود بغیر آپریشن پیدا ہوگیا

ایک بچہ کے باپ نے خود بتایا کہ ہمارے بچے کو ڈاکٹروں نے الٹراساؤنڈ وغیرہ کی مدد سے معائنہ کر کے بتایا تھا کہ آپ کا بچہ ٹیڑھا ہے؛ لیکن جب یہ کتاب مذکور دعاؤں میں سے بعض قرآنی دعائیں لکھ کر زچہ کے گلے میں ڈالی گئیں تو بچہ الحمدللہ بغیر آپریشن بآسانی باہر آگیا۔

وہ دعائیں اور دوائیں کیا ہیں؟ جن سے عورت کے بچہ ہونے میں اس قدر آسانی ہوجاتی ہے، آیئے ہم آپ کو وہ دعا ودوا اوران سے علاج کا طریقہ بتاتے ہیں۔

علاج کا طریقہ

جب عورت کو یہ معلوم ہوجائے کہ حمل (بچہ) ٹھہر چکا ہے تو خدا کا شکرادا کرنے کے ساتھ اس کو جو سب سے پہلے کام کرنا چاہیے وہ یہ ہے کہ اپنے آپ کو ایک ایسا انسان بنانے کی کوشش کرے جیسا اپنے بچے کو دیکھنا چاہتی ہے، اپنی غلط عادت اور برے اعمال چھوڑ دے؛ کیونکہ آپ اپنی کوکھ سے ایک ایسی جان جننے جارہی ہیں جس کی زندگی کا ایک بڑا دارومدار آپ کے ان نومہینوں کی زندگی پر ہے۔ اسی طرح اس بچے کے خوبصورت اور تندرست ہونے کا مدار بھی کافی حد تک حمل کے دوران کھائی جانے والی چیزوں پر ہوتا ہے۔

آپ اپنے بچے کو جیسا بھلا اور نیک دیکھنا چاہتی ہیں ویسا خود بھی بننے کی کوشش کریں، اس لیے پابندی سے وقت پر نماز اور اس کے بعد دیر تک دعا کیا کریں۔ ایک وقت مقرر کر کے قرآن کریم کی ایک مقدار پڑھنے کی عادت بنالیں۔ اگر قرآن پڑھنا نہیں آتا تو اس کو پڑھنا سیکھیں، اسی کے ساتھ روزانہ اس کتاب کے اخیر میں لکھی ہوئی منزل ایک مرتبہ اور

حسب استطاعت صدقہ کسی غریب شخص یا کسی مدرسے میں دیتی رہیں۔

حمل کے دوران جن چیزوں کو کھانے کے لیے لکھا گیا ہے اپنی استطاعت کے مطابق ان کو کھانے میں ہرگز بخل نہ کریں، خصوصاً ناریل، مصری کے ساتھ اور شہد، روٹی یا دودھ وغیرہ کے ساتھ جیسے پسند ہو کھانے کا ضرور اہتمام کریں۔

حمل کے دوران کسی بیماری کے سبب اگر دوائی کھانے کی ضرورت پیش آجائے تو اچھے ڈاکٹر کے پاس جائیں اور اس کو پہلے بتا دیں کہ میں حاملہ (pregnant) ہوں۔ تا کہ کسی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

نویں مہینے کے جو اعمال لکھے گئے ہیں ان کو اور بھی زیادہ پابندی سے کریں، نویں مہینے میں طاقت دینے والی اور چکنائی کی چیزیں جیسے گائے کا دودھ، اس کا مکھن، بادام اور چکنا شوربہ وغیرہ خاص طور پر لینے کا اہتمام کریں اور اس مہینے میں قرآن اور لکھی ہوئی منزل بھی زیادہ اہتمام کے ساتھ پڑھیں۔

بچہ پیدا ہونے کا درد شروع ہو جانے کے بعد لکھی ہوئی دعاؤں کا عمل پورے دھیان اور اہتمام کے ساتھ کرتی رہیں۔ جو دعا کسی میٹھی چیز پر دم کرنے کی ہے وہ درد شروع ہوتے ہی دم کر کے کھلا دیں تا کہ تکلیف میں کمی رہے اور ولادت کے وقت ران پر باندھنے کے لیے ''ایک آزمایا ہوا تعویذ'' (جس کو آگے ذکر کر دیا گیا ہے) پہلے سے لکھ کر رکھیں اور اس کو باندھنا نہ بھولیں، پھر ولادت سے فراغت کے فوراً بعد اس کو کھول دیں۔

اور اگر ڈاکٹروں نے آپریشن بتلا دیا ہو تو دشواری کو کم کرنے والی اور آپریشن کے وقت کی جو دعائیں لکھی گئی ہیں ترتیب کے مطابق ان سے فائدہ اٹھائیں۔

مختصر کورس کی تفصیلات

کتاب کے شروع میں جو مختصر کورس درج کیا گیا تھا اب اس کی مزید تفصیلات لکھی جارہی ہیں۔

گناہوں سے پکّی سچّی توبہ

شرمندگی کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے اپنے گذشتہ گناہوں کی معافی اور آئندہ ان کو نہ کرنے کا پختہ ارادہ کرلینا ''استغفار یا توبہ کہلاتا ہے۔

استغفار رحمتوں اور نعمتوں کے نازل ہونے اور ہر قسم کی بلاؤں اور پریشانیوں کو ٹالنے کا ایک بہت بڑا سبب ہے۔ان نعمتوں میں سے ایک اہم نعمت، عافیت کے ساتھ اولاد کا پیدا ہونا بھی ہے۔

جس فرد یا جس قوم نے بھی اپنے گناہوں سے توبہ اور استغفار کی اللہ تعالیٰ نے اس پر اپنی ناختم ہونے والی نعمتوں اور بے بہار حمتوں کے دہانے کھول دیئے، کہ وقت پر بارش، خوب زیادہ مال اور عافیت کے ساتھ بہ کثرت اولاد عطا کی گئیں جس کو اللہ تعالیٰ خود قرآن پاک میں یوں ارشاد فرماتا ہے:

﴿ فقلت استغفروا ربکم انه کان غفارا یرسل السماء علیکم مدرارا. ویمددکم باموال و بنین ویجعل لکم جنٰت ویجعل لکم انهارا ﴾(نوح:آیت ۱۱)

(اور میں نے کہا: تم اپنے پروردگار سے گناہ بخشواؤ، بے شک وہ بڑا بخشنے والا ہے۔کثرت سے تم پر بارش بھیجے گا اور تمہارے مال اور اولاد میں ترقی دے گا،اور تمہارے باغ

لگادے گا اور تمہارے لیے نہریں بہادے گا۔

جیسا کہ حضرت ربیع بن صبیح روایت کرتے ہیں کہ حضرت حسن بصریؒ کے پاس مختلف لوگ اپنی مختلف شکایتیں لے کر حاضر ہوے کسی نے بارش نہ ہونے کی شکایت کی تو ایک دوسرا شخص اپنی غربت کی شکایت لے کر حاضر ہوا، ایک شخص نے اپنے ہاں بچے پیدا نہ ہونے (بانجھ پن) کی شکایت کی، ایک شخص باغ کے سوکھنے کی شکایت لے کر آیا، حضرت حسن بصریؒ نے سب کو ایک ہی جواب دیا کہ "تم اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگو۔

تو کسی نے ان سے دریافت کیا کہ حضرت آپ کے پاس مختلف قسم کے لوگ مختلف ضرورتیں اور شکایتیں لے کر آئے؛ لیکن آپ نے سب کو ایک ہی جواب دیا کہ "تم اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگو" تو حضرت حسن بصریؒ نے یہی مذکورہ بالا آیت (فقلت استغفر وا ربکم الآیة) تلاوت فرمائی۔

لہٰذا معلوم ہوا کہ جو عورت اپنی کوکھ سے بآسانی بغیر آپریشن بچے کی پیدائش چاہتی ہے تو وہ کثرت کے ساتھ اپنے گناہوں سے توبہ استغفار کرے اور یہ بھی معلوم ہو گیا کہ انسان کا صحت، جان، مال، اور عزت و آبرو یا اولاد جیسی نعمتوں سے محروم رہنا خصوصًا توبہ و استغفار نہ کرنے کی وجہ سے ہوتا ہے۔

صدقہ سے بہتر کوئی علاج نہیں

صدقہ و خیرات میں اللہ تعالیٰ نے ہر قسم کی روحانی اور جسمانی بیماری و پریشانی کا مکمل حل اور بہترین علاج رکھا ہے، صدقہ امراض و مصائب کو اس طرح دفع کر دیتا ہے جس طرح ایک طاقتور لشکر کسی ٹڈی دل فوج کو دھکیل دیتا ہے، بشرطیکہ وہ صدقہ:

☆ اللہ تعالیٰ کوخوش کرنے کے لیے ہو۔

☆ شفا کی نیت سے ہو۔

☆ اور اپنی حیثیت کے مطابق دیا گیا ہو۔

چنانچہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا ”مریض کے علاج کے لیے صدقے سے بہتر کوئی دوا نہیں۔“ (اخرجه دیلمی _ المقاصدالحسنة)

اور ایک حدیث میں حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ”تم صدقے کے ذریعے اپنے بیماروں کا علاج کیا کرو، کیونکہ یہ صدقہ تم سے تمہاری بیماریوں کو دفع کرتا ہے۔“

(رواہ الدیلمی المقاصد الحسنۃ: ۱/۱۴۱۳)

لہذا ہرایک عورت کے لیے عموماً اور زچہ کے لیے خصوصاً ضروری ہے کہ وہ اپنی بیماری اور پریشانیوں کا حل ہمیشہ دعاء اور صدقہ وخیرات ہی میں تلاش کرے، چھوٹی بیماری کے لیے چھوٹی رقم اور بڑی پریشانی کے لیے بڑی رقم نکال کر اپنی زندگی کو پرسکون بنایئے یہ اچھے لوگوں کا ہمیشہ کا معمول رہا ہے۔ اس لیے بچے کی ولادت کے اس نازک اور پیچیدہ موقع پر اپنی مالی گنجائش کے مطابق جتنا ہو سکے کسی غریب کو صدقہ دے کر اپنی پریشانی کا حل اللہ تعالیٰ سے کرائیں۔

بے شک پریشانی ہمارے برے اعمال کی وجہ سے ہی آتی ہے؛ لیکن آتی اللہ ہی کی جانب سے ہے۔ ہوشیاری کی بات یہ ہے کہ جس کی طرف سے پریشانی آرہی ہے اسی کی گود میں جا کر بیٹھ جائیں جیسا کہ ماں کے پٹائی کرنے کے وقت بچہ ماں کی گود میں کو چڑھتا ہے جسکا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ رحم دل ماں پٹائی کو چھوڑ کر بچے کو پیار کرنے لگ جاتی ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ سے

زیادہ رحم کرنے والا کون ہے، وہ ستر (۷۰) ماؤں سے زیادہ اپنے بندوں پر رحم کرتا ہے، تم اس کی طرف آہستہ قدموں سے بڑھ کر تو دیکھو وہ کیسے تمہاری مدد کے لیے دوڑ کر آتا ہے

اس لیے آپ اس وقت میں آسانی کے لیے صدقہ نکالنے میں ہرگز بخل نہ کریں بھلا صدقہ نکالنے کے لیے اس سے اچھا وقت اور کون سا ہوگا۔

لاعلاج بیماری کا علاج صدقہ ہے!!

ایک شخص نے حضرت عبداللہ بن مبارکؒ (جو بہت بڑے بزرگ اور عالم گذرے ہیں) سے آ کر شکایت کی کہ ہر قسم کا علاج کراتے ہوئے مجھے سات سال کا طویل عرصہ گزر گیا لیکن میرے گھٹنے کا درد بیس سے انیس بھی نہیں ہوا (یعنی کوئی فائدہ نہیں ہوا) تو حضرت عبداللہ بن مبارک رضی اللہ عنہ نے اس سے کہا کہ: جاؤ اور لوگوں کے لیے پانی کا کنواں کھودو، لوگوں کو پانی کی ضرورت ہے اور میں امید رکھتا ہوں کہ ادھر کنویں سے پانی جاری ہوگا اور ادھر تمہارے گھٹنے کی تکلیف ختم ہو جائے گی، اس شخص نے ایسا ہی کیا تو واقعتاً اس کو شفاء حاصل ہوگئی (اور وہ درد بالکل ختم ہوگیا)۔ (صحیح الترغیب)

کینسر کا صدقہ سے علاج

ایک شخص کو کینسر ہوگیا اس نے علاج کے لیے ساری دنیا میں چکر لگایا لیکن کہیں سے فائدہ نہ ہوا پھر اخیر میں اس نے ایک یتیم بچوں کی ماں کو (شفا کی نیت سے) صدقہ دیا تو اس کا کینسر بالکل ختم ہوگیا۔

خدا کی قسم! صدقہ نے مایوسی کو امید میں بدل دیا

ایک شخص خود اپنا واقعہ یوں بیان کرتے ہیں کہ: ''میری چھوٹی بیٹی کے حلق میں ایک ایسی بیماری ہوگئی جس کا ڈاکٹروں کے پاس کوئی علاج نہیں مل سکا اور۔

مرض بڑھتا ہی گیا جوں جوں دوا کی

اہل خانہ کے دل کو بھی اس کی بیماری نے نرم کر دیا تھا اور قریب تھا کہ اس کی بیماری کے سبب میں بھی مریض ہو جاؤں، اس کی تکلیف کو اس پر ہلکا کرنے کے خاطر ہمارے پاس اب اس کے علاوہ کوئی علاج نہیں تھا کہ اس کے درد کو کم کرنے کے لیے انجکشن لگا دیا کریں۔

اور رحمت خداوندی کے سواء تقریباً ہم ہر چیز سے مایوس ہو چکے تھے کہ یکا یک ان مایوسیوں کے تاریک بادلوں میں ایک امید کی کرن اس وقت نظر آئی جب میرے پاس ایک اللہ کے نیک بندے کا فون آیا اور اس نے مجھ سے آپ ﷺ کی حدیث ذکر کی کہ ''اپنے مریضوں کا صدقے سے علاج کیا کرو۔'' تو میں نے اس سے کہا کہ میں تو بہت صدقہ دے چکا ہوں (لیکن کوئی شفاء نہیں ملی) تو اس اللہ کے نیک بندے نے جواب دیا کہ اس مرتبہ اپنی بیٹی کی شفاء کی نیت سے صدقہ دیجیے چنانچہ میں نے تھوڑا سا صدقہ اس نیت کے ساتھ ایک فقیر کو دے دیا لیکن بیماری میں کوئی فرق نہیں پڑا تو میں نے ان کو فون پر بتایا انھوں نے کہا کہ آپ مالدار لوگوں میں سے ہیں آپ اپنی حیثیت کے مطابق صدقہ نکالیے (اور پھر دیکھیے)۔

تو میں دوسری مرتبہ اپنی کار میں چاول، مرغی اور دوسری بہت سے اشیاء بڑی مقدار میں بھر کر لے گیا اور بہت سے محتاج اور فقراء میں تقسیم کیں، وہ لوگ میرے صدقے سے بہت خوش ہوئے۔

قسم خدائے پاک کی!!! صدقے سے پہلے لگائے جانے والے انجکشن کے بارے

میں میں نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا کہ اب یہ آخری انجکشن ہے، اس کے بعد کبھی انجکشن لگانے کی نوبت نہیں آئے گی......، اس طرح میری بیٹی الحمدللہ مکمل طور پر شفایاب ہوگئی۔ اور مجھے یقین ہوگیا کہ واقعۃً صدقہ اسباب شفاء میں سے ایک بڑا سبب ہے۔ اور بفضل اللہ اس کے بعد تین سال گذر گئے اور کسی قسم کی بھی میری بچی کو بیماری نہیں ہے......اب میں ہر مریض کو صدقے کے لیے خصوصیت کے ساتھ نصیحت کرتا ہوں کہ اگر ایک بار کے صدقے سے شفاء نہ ملے تو دوسری اور تیسری بار بھی صدقہ دیتے رہیں انشاء اللہ العزیز اللہ تعالیٰ اس کو ضرور شفاء دیں گے گرچہ کچھ دیر لگ جائے؛ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے خود فرمایا ہے:

﴿إن الله لا يضيع اجر المحسنين﴾

(اللہ تعالی نیک عمل کرنے والوں کے اجر کو ضائع نہیں کرتے)۔

اس لیے بچے کی ولادت میں آسانی کی نیت سے اپنی حیثیت کے مطابق صدقہ نکالیں۔

ولادت میں آسانی اور آپریشن سے حفاظت کے لیے دعائیں

ولادت میں آسانی اور آپریشن سے حفاظت کے لیے نیچے دو قسم کی دعائیں لکھی گئی ہیں

(۱) ولادت سے پہلے کی دعائیں۔

(۲) ولادت کے وقت کی تکلیف کم کرنے کے لیے نیز سخت دشواری اور آپریشن سے بچنے کے لیے دعائیں۔

بہتر ہے کہ "سخت دشواری اور آپریشن سے بچنے کی دعاؤں" کے ساتھ "ولادت کی تکلیف کو کم کرنے کی دعائیں" بھی ورد میں شامل رکھی جائیں۔ اب ان دونوں قسم کی دعاؤں کو بالترتیب نیچے لکھا جا رہا ہے۔

حقیقی اثر خدا کے حکم میں ہے

عورت کی ولادت میں آسانی اور آپریشن جیسی مصیبت سے بچانے کے لیے نیچے کچھ دعائیں لکھی جا رہی ہیں۔ ان دعاؤں کو پڑھنے سے پہلے یہ بھی سمجھ لینا ضروری ہے کہ کسی دعاء

اور دواء میں کوئی اثر نہیں ہوتا جب تک اللہ تعالیٰ کا حکم نہ ہو جائے ،اس لیے ان دعاؤں اور دواؤں کو کرتے وقت پوری توجہ اللہ تعالیٰ کی طرف رکھیں۔

اور ولادت کے وقت کی یہ دعائیں اس نیت کے ساتھ پڑھیں کہ جوں جوں میں یہ دعائیں پڑھ رہی ہوں اسی قدر اللہ تعالیٰ میری ولادت کے وقت کی پریشانی کو ہلکا کر رہے ہیں۔

(۱) ولادت سے پہلے کی دعائیں

ولادت سے پہلے کی دعاؤں میں تین قسم کی آیات ذکر کی گئیں ہیں (۱) آیات حفاظت (۲) آیات منزل (۳) وہ آیات کریمہ جن کو ''کینسر جادو اور دوسری بڑی بیماریوں کا آسان قرآنی علاج'' نامی ہماری کتاب میں لکھی گئیں ہیں۔ان سب آیات کو دن میں ایک مرتبہ ولادت میں آسانی کی نیت سے پڑھ لی جائیں۔

آیات حفاظت کے فائدے

یہ آیات خاص طور سے اس عورت کے لیے ہیں جو حاملہ (جس کے پیٹ میں بچہ) ہو ان آیات کریمہ کی برکت سے ایسی عورت اپنے حمل پر آنے والی ہر مصیبت سے خصوصاً بچے کی پیدائش کے وقت آپریشن اور حمل گرنے جیسی پریشانیوں سے محفوظ رہے گی اور اس کا بچہ برے اثرات سے حفاظت میں رہے گا، نیز گھر کے جن بچوں یا مریضوں پر دم کیا جائے گا وہ بھی ہر قسم کے شر اور بلا سے محفوظ رہیں گے، بیمار اپنی بیماری سے جلد شفایاب ہو جائیں گے۔ان آیات کو کتاب کے اخیر میں **''آیات حفاظت''** کے نام سے آیات منزل کے ساتھ لکھ دیا گیا ہے وہاں سے دیکھ کر پڑھ لیں۔

منزل

ماں اور بچے کی حفاظت کے لیے فولادی دیوار

وہ آیات جن کو منزل کے نام سے جانا جاتا ہے وہ ہر مؤمن اور حاملہ عورت اور اس

کے بچے کے لیے ایک محفوظ قلعہ ہیں

چنانچہ حضرت ابن سیرینؒ سے منقول ہے کہ ہمارا کسی سفر کے دوران ایک نہر پر ٹھہرنا ہوا، لوگوں نے ڈرایا کہ یہاں پر لوگوں کو لوٹ لیا جاتا ہے، یہ سن کر میرے سب ساتھی وہاں سے چلے گئے، مگر میں چونکہ آیاتِ حرز (یہ نیچے لکھی ہوئی منزل) پڑھا کرتا تھا اس لیے میں وہیں ٹھہرا رہا، جب رات ہوئی تو ابھی میں سویا نہیں تھا کہ چند آدمی ہاتھ میں تلوار لیے ہوے آئے (مگر پوری کوشش کے باوجود) وہ میرے قریب تک نہیں آسکے، جب صبح کو میں وہاں سے چلا تو ایک شخص گھوڑے پر سوار مجھے (راستہ میں) ملا اور مجھ سے کہا کہ ہم لوگ رات میں سو (۱۰۰) بار سے بھی زیادہ تیرے پاس آنے کی کوشش کرتے رہے مگر درمیان میں ایک فولادی (لوہے کی) دیوار حائل ہو جاتی تھی، میں نے کہا کہ یہ اِن آیات کی برکت ہے۔ اس شخص نے عہد کیا کہ وہ اب یہ لوٹ مار کا کام کام کبھی نہیں کرے گا......۔ (یہ آیات'' **آیات منزل** '' کے نام سے کتاب کے اخیر میں لکھ دی گئیں ہیں)

آیات کریمہ

گذشتہ آیات حفاظت اور آیات منزل کے علاوہ آیات کریمہ بھی پڑھ لینا بہتر ہوگا جو ہماری کتاب '' کینسر جادو اور دوسری بڑی بیماریوں کا آسان قرآنی علاج '' میں لکھی ہوئی ہیں،

یہ بھی حاملہ کے لیے بغیر آپریشن اور بآسانی بچہ کی ولادت میں بہت زیادہ مددگار ہوتی ہیں۔
جیسا کہ نیچے لکھے واقعہ سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔

ولادت کے لیے ہونے والے آپریشن سے نجات

اس کتاب کی ترتیب کا کام جاری تھا کہ ایک عورت کا فون آیا اور اس نے بتایا کہ آپ کی کتاب ''کینسر جادو اور دوسری بڑی بیماریوں کا آسان قرآنی علاج'' میں لکھی ہوئی آیات کریمہ کے ذریعہ دوسرے فوائد اٹھانے کے ساتھ ساتھ ہم نے ایک فائدہ یہ بھی اٹھایا کہ ہمارے یہاں ایک خاتون کو ڈاکٹر نے بچے کی ولادت کے لیے آپریشن ہونا لکھ دیا تھا، لیکن جب اس خاتون نے چندروز وہ آیات کریمہ پڑھیں تو اس کو بچے دانی کی تکلیف میں کافی کمی محسوس ہوئی اور پھر بعد میں ڈاکٹری معائنہ کرایا تو ڈاکٹرﷺں نے کہا کہ اب آ کا بچہ بغیر آپریشن ہی پیدا ہو جائے گا۔ یہ تو ایک واقعہ ہے جس کو یہاں لکھ دیا گیا ہے ورنہ ایسے بے شمار واقعات پیش آئے ہیں کچھ واقعات ''کینسر جادو......'' والی کتاب میں لکھ دیے گئے ہیں۔

(۲) ولادت کے وقت کی دعائیں

ولادت سے پہلے کی دعاؤں کے بعد اب ولادت کے وقت کی دعائیں لکھی جارہی ہیں۔

عورت کے پاس بیٹھنے والا یہ آیتیں پڑھے

جب عورت کو درد شروع ہو جائیں اس وقت خود عورت یا کوئی دوسری عورت یہ نیچے ذکر کردہ آیتیں پڑھ کر اس کو سنائے اور اس پر دم کرے۔

آیتیں یہ ہیں:

(۱) آیۃ الکرسی (اگر یاد نہ ہو تو کتاب کے اخیر میں سے دیکھ کر پڑھ لیں)۔

(۲)اِنَّ رَبَّکُمُ اللّٰہُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّۃِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ یُغْشِی الَّیْلَ النَّھَارَ یَطْلُبُہٗ حَثِیْثًاوَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ بِاَمْرِہٖ اَلَا لَہُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبٰرَکَ اللّٰہُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ (اعراف:۵۴)

(۳)اور" قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ" اور" قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ" ۔(الاذکار النوویۃ)

فضیلت: حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب ان کے یہاں بچے کی ولادت کا وقت قریب آگیا تو آپ ﷺ نے حضرت اُمّ سلمہ اور حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہما کو حکم دیا کہ وہ ان کے پاس جا کر یہ (......اوپر ذکر کردہ آیتیں پڑھیں ۔)(الاذکار النوویۃ)

کسی میٹھی چیز پر یہ دم کریں

۱) جب عورت کو بچہ پیدا ہونے کا درد شروع ہو جائے تو نیچے لکھی ہوئی آیات کو سی میٹھی چیز (جیسے گڑ، میٹھا بسکٹ، کھجور، شکر وغیرہ) پر تین مرتبہ پڑھ کر دم کر کے کھلا دیں۔ انشاء اللہ بچہ نہایت آسانی کے ساتھ اور بہت جلدی پیدا ہو جائے گا۔ خود وہی عورت بھی دم کر سکتی ہے۔ آیات یہ ہیں:

﴿اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ وَاَذِنَتْ لِرَبِّھَا وَحُقَّتْ وَ اِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ وَاَلْقَتْ مَا فِیْھَا وَتَخَلَّتْ وَاَذِنَتْ لِرَبِّھَا وَحُقَّتْ ۔﴾

۲) ایک دوسرا عمل یہ بھی ہے کہ درد شروع ہونے کے بعد گیارہ مرتبہ سورۂ مزمل

Scanned by CamScanner

پڑھ کر کسی میٹھی چیز پر دم کر کے اس کو کھلا دیا جائے انشاء اللہ بچہ خیریت کے ساتھ جلدی ہی پیدا ہو جائے گا، اور آپریشن کی ضرورت نہیں رہے گی۔

ایک آزمایا ہوا تعویذ

نیچے کچھ آیتیں لکھی جا رہی ہیں ان کو کسی کاغذ پر لکھ کر کسی کپڑے میں لپیٹ کر اس زچہ عورت کو دے دیں تا کہ وہ اس کو اپنے بائیں ران میں باندھ لے انشاء اللہ العزیز آسانی کے ساتھ اس سے بچہ بہت جلد پیدا ہو جائے گا، مگر بچہ پیدا ہونے کے فوراً بعد اس تعویذ کو کھولنا ہرگز نہ بھولیں۔ وہ آیات یہ ہیں:

وَاَلْقَتْ مَافِیْهَا وَتَخَلَّتْ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ، اَهْیاً اَشْرَاهَیاً۔ (اخیر کے دونوں الفاظ آیت نہیں ہیں۔)

یہ بہت آزمایا ہوا تعویذ ہے۔

خود راقم الحروف اور بہت سے علماء کو اس تعویذ کے ذریعہ بہت زیادہ آسانی ہونے کا تجربہ ہوا ہے؛ بلکہ بعض عاملین نے تو یہاں تک دعویٰ کیا ہے کہ "اس تعویذ کو باندھنے کے دس منٹ بعد بچہ بآسانی پیدا ہو جائے گا"۔

یہ آیات پیشانی پر باندھ لے

بچہ کی پیدائش میں آسانی کے لیے یہ عمل بھی بہت فائدہ مند ہے کہ نیچے ذکر کیے ہوئے الفاظ لکھ کر پیشانی پر باندھ لے، الفاظ یہ ہیں:

بسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحیمِ ،الشَّکُوْرُ الصَّبُوْرُ وَلاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّۃَ اِلاَّ بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمُ ۔

یہ آیات پڑھ کر پیٹ پر دم کریں

درد کے وقت نیچے ذکر کردہ آیات کو وہ عورت خود پڑھ کر اپنے پیٹ پر دم کر لے یا کوئی دوسری عورت اس کے پیٹ یا کمر پر دم کر دے یا لکھ کر اس کے پیٹ یا کمر پر باندھ دے، اس سے بچہ ہونے میں بہت آسانی ہوتی ہے۔ آیات یہ ہیں:

اَوَلَمْ یَرَالَّذِیْنَ کَفَرُوْا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ کَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰھُمَا وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاءِ کُلَّ شَیْءٍ حَیٍّ اَفَلَا یُؤْمِنُوْنَ

(پ:۱۷ع:۳)

ولادت کے وقت آسانی کے لیے خصوصی دعا

بچے کی پیدائش میں آسانی کے لیے عورت یہ دعا پڑھتی رہے تو بھی انشاءاللہ آسانی ہوگی۔

حضرت حسن بن احمد صیدلانی فرماتے ہیں کہ مجھے میری والدہ نے بتایا کہ وہ حالت حمل سے تھیں، انھوں نے اللہ تعالیٰ سے دعاء کی کہ اللہ تعالیٰ ان کے لیے آسانی پیدا کر دے تو انھوں نے خواب میں نبی کریم ﷺ کی زیارت کی آپ ﷺ نے اس سے فرما رہے تھے: اے ام حبیب یہ کہو۔

یَا مُسَہِّلَ الشَّدِیْدُ ،وَیَا مُلِیْنَ الْحَدِیْدُ، وَیَا مُنْجِزَ الْوَعِیْدُ ، وَیَا مَنْ ھُوَ کُلَّ یَوْمٍ فِیْ

اَمْرٍ جَدِیْدٌ، اَخْرِجْنِیْ مِنْ حَلْقِ الْمَضِیْقِ، اِلٰی اَوْسَعِ الطَّرِیْقِ ، بِکَ اَدْفَعُ مَالَا اُطِیْقُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمُ

ترجمہ: اے سختی کو آسان کرنے والے، اے لوہے کو نرم کرنے والے، اے وعدہ پورا کرنے والے، اے ہر دن ایک نئی شان رکھنے والے، مجھے تنگ حلقے سے وسیع تر راستے کی طرف نکالدے، میں جس چیز کی طاقت نہیں رکھتی اس کو تیری ہی مدد سے دور کر سکتی ہوں، کوئی (گناہ سے) پھیرنے والا اور طاقت دینے والا نہیں ہے سوائے اللہ کے جو بلند اور عظیم ہے۔

زچہ اپنے اوپر یہ دم کرے

پیدائش کے وقت کی تکلیف میں اگر عورت یہ آیتیں پڑھ کر دم کرے تو ان شاء اللہ درد میں بہت زیادہ کمی محسوس کرے گی۔

آیتیں یہ ہیں: آیت الکرسی، سورۂ بقرہ کی اخیر کی آیتیں۔

فضیلت: آپ ﷺ نے فرمایا جو شخص اپنی مشقت کے وقت ان آیتوں کو پڑھے اللہ تعالیٰ اس کی خصوصی مدد فرماتے ہیں (ابن السنی)۔

اگر ڈاکٹروں نے آپریشن بتادیا ہو

جب عورت کو سخت پریشانی ہورہی ہو اور ڈاکٹر کہہ رہے ہوں کہ اس عورت کا بغیر

آپریشن بچہ نہیں ہوسکتا تو اس وقت اس کے بازو پر یہ تعویذ باندھ دیں اور معاملہ اللہ تعالیٰ کے سپرد کردیں، انشاءاللہ بچہ نہایت آسانی کے ساتھ پیدا ہو جائے گا، اور خدا کی ذات سے امید ہے کہ آپریشن کی ضرورت نہیں رہے گی۔ یاد رہے کہ جب عورت کے بچہ پیدا ہو جائے تو فوراً بعد اس تعویذ کو ضرور کھول دیا جائے اور کسی کپڑے وغیرہ میں لپیٹ کر دفن کر دیا جائے یا اس کاغذ کو ویسے ہی جلا کر راکھ کر دیا جائے (اور پھر اس راکھ کو دفن کر دیا جائے۔) یا اس تعویذ کو آئندہ استعمال کے لیے بھی رکھ سکتے ہیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ،لَااِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ اُلْکَرِیْمُ،سُبْحَانَ اللّٰہِ وَتَعَالٰی رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمُ؛وَاُلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالِمِیْنُ، کَاَنَّھُمْ یَوْمَ یَرَوْنَھَالم یلبثوا اِلَّا عَشِیَّۃً اَوْضُحَاھَا۔" کَاَنَّھُمْ یَوْمَ یَرَوْنَ مَایُوْعَدُوْنُ،لَمْ یَلْبَثُوْاِلَّاسَاعَۃَ مِنْ نَھَارِ بَلاَغٌ،فَھَلْ یُھْلَکُ اِلَّاالْقَوْمُ الْفَاسِقُوْنُ،لَقَدْکَانَ فِیْ قَصَصِھِمْ عِبْرَۃٌ لِاُولِی الْاَلْبَابُ."

فضیلت: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب عورت کو ولادت میں سخت پریشانی ہو تو (اس کے لیے یہ اوپر ذکر کی ہو آیتیں) لکھ دی جائیں۔

(المجالسہ:۱۸۱/۵، عیون الاخبار لابن قتیبہ:۴۴۷/۴)

اس دعا نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو تعجب میں ڈال دیا

اس دعا کی فضیلت کے لیے یہ بات کافی ہے کہ اس کے بارے میں حضرت علی رضی

اللہ عنہ نے فرمایا ''ہم کو اس (دعا کی تاثیر) کا بہت زیادہ تجربہ ہوا ہے، اور حقیقت یہ ہے کہ ہم نے اس سے زیادہ تعجب خیز کوئی چیز نہیں دیکھی''!!!۔

سبحان اللہ چوتھے خلیفہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کا اس دعا کے اثر انداز ہونے کا یہ اعتراف کرنا ہمارے لیے بہت اہمیت رکھتا ہے، اس لیے عورتیں اس دعا کو پڑھنا ہرگز نہ بھولیں نیز حضرت امام احمد بن حنبلؒ کے صاحب زادے کا بیان ہے کہ ''میں نے کئی مرتبہ دیکھا کہ جب عورت کو بچہ جننے میں پریشانی ہوتی تو حضرت والد صاحب (امام احمد بن حنبلؒ) اس دعا کو لکھ کر دیا کرتے تھے۔

طریقہ استعمال: اِن آیات کو تعویذ بنا کر بازو پر باندھ دیں (جیسا کہ حضرت علیؓ سے بھی ایسا ہی منقول ہے) نیز ایسا بھی کر سکتے ہیں کہ کسی پاکیزہ برتن یا پلیٹ وغیرہ میں روشنائی سے ان آیات کو لکھ دیں اور دھو کر اس عورت کو پلائیں اور کچھ پانی عورت کے پیٹ پر بھی چھڑک دیا جائے۔ (آداب الشرعیۃ : ۴۵۶/۲، الشافی بالقرآن ،ندوۃ الکویت،بستان العارفین مع تنبیہ الغافلین : ۴۲۷)

حدیث کی کتاب کی برکت سے ولادت میں آسانی

دعاؤں اور تدابیر کے ساتھ بہت سے لوگوں کا آزمایا ہوا برکتی نسخہ اور لکھا جا رہا ہے:

حضرت امام مالکؒ کے حالات میں لکھا ہے کہ آپ کی کتاب کی دیگر خصوصیات میں سے ایک اہم خصوصیت یہ بھی ہے کہ اگر عورت کے بچہ جننے کے وقت اس کے پیٹ پر دائیں طرف حدیث کی کتاب موطاء امام مالک کو رکھ دیا جائے۔ یا اس عوررت کا ہاتھ صاف کرا کر اس کا ہاتھ موطاء امام مالک کھول کر اس پر رکھ دیا جائے تو عورت کو بچے کی پیدائش میں بہت

زیادہ آسانی ہوتی ہے، اور تجربہ ہوا ہے کہ اگر آپریشن بتادیا ہو تو عام طور سے اس کی بھی نوبت نہیں آتی۔

پیدائش میں آسانی کے لیے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی دعا

جس عورت کو بچے کی پیدائش میں زیادہ پریشانی ہورہی ہو یا اس کو آسانی چاہیے تو وہ عورت نیچے لکھی ہوئی حضرت عیسیٰؑ کی دعا کو کسی کاغذ وغیرہ پر لکھ کر یا لکھوا کر باز و یا کہیں اور باندھ لے ساتھ ہی کسی برتن پر لکھ کر یا لکھوا کر اس برتن، کو دھو کر وہ پانی اس عورت کی ناف کے نچلے حصے پر چھڑک دیا جائے۔

انشاءاللہ العزیز بچے کی پیدائش میں زیادہ مشکل اور دشواری پیش نہیں آئے گی۔

دعا یہ ہے:

يَا خَالِقَ النَّفْسِ مِنَ النَّفْسِ وَيَا مُخْرِجَ النَّفْسِ مِنَ النَّفْسِ خَلِّصْهَا

جیسا کہ روایت ہے کہ: حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ حضرت عیسیٰؑ ایک ایسی گائے کے پاس سے گزرے جو بچہ ہونے کے درد سے پریشان تھی، تو گائے (اللہ کے حکم سے بولی اور) کہا کہ: اللہ سے دعا کریں کہ میرا بچہ آسانی سے پیدا ہوجائے۔ تو حضرت عیسیٰؑ نے یہی اوپر لکھی ہوئی دعا اس گائے کے لیے کی، تو اسی وقت اس گائے کے پیٹ سے بچہ باہر نکل آیا۔ نیز علماء نے یہی دعا عورتوں کے لیے بھی بتائی ہے۔ (المجالسة لابن مروان الدینوریؒ: ۵/۱۷۰، عیون الاخبار لابن قتیبہ الدینوری ۴/۴۰۷)

حضرت امام احمدؒ کے صاحبزادے عبداللہ نے مسائل امام احمد میں حضرت سفیان ثوریؒ سے مذکورہ واقعہ نقل کر کے یہ بھی لکھا ہے کہ میرے والد ماجد (حضرت امام احمدؒ) نے

فرمایا کہ وکیعؒ کی روایت میں یہ بھی ہے کہ یہ دعا پانی کے برتن میں لکھ کر وہ پانی عورت کی ناف کے نچلے حصے پر چھڑک دیا جائے۔(مسائل الامام احمد:۴۴۷-۴۴۸،مستند علاج نبوی:۱۰۹)

سورۂ یٰسین شریف پڑھ کر ولادت میں آسانی

یٰسین شریف کے دنیوی اور اخروی بے شمار فضائل ہیں جن میں سے ایک اہم فضیلت یہ ہے کہ یہ مبارک سورت جس دن پڑھی جائے اس دن اپنے پڑھنے والے کی تمام دنیوی واخروی حاجتوں کے لیے کافی ہو جاتی ہے۔(فضائل القرآن مصنفہ:محمد بن ضریس ص:۲۳۹)۔

اور ایک رویت میں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس آیت میں ہر چیز (ہر خیر وخوبی) کو جمع کر دیا ہے۔(فضائل القرآن مصنفہ:محمد بن ضریس ص:۱۶۲)

چنانچہ حضرت حاجی امداد اللہ مہاجر مکیؒ فرماتے ہیں کہ اگر کسی کو کوئی اہم کام (جیسے بچے کی پیدائش وغیرہ) کا مسئلہ پیش آ جائے تو ایسے شخص کو سورۂ یٰسین شریف نیچے ذکر کیے گئے طریقے کے مطابق پڑھ لینی چاہیے، وہ کام انشاءاللہ ضرور پورا ہوگا۔

طریقہ یہ ہے کہ اس سورت میں چھ ۶ مبین ہیں ہر ایک مبین پر پہنچ کر ایک مرتبہ درود شریف پھر سورۂ فاتحہ سات (۷) مرتبہ بسم اللہ کے ساتھ پڑھیں، اسطرح اس سورت کو پوری کر لیں۔

اگر بچہ پیدا ہونے میں دشواری ہو رہی ہو

سورہ یٰسین شریف کے فضائل میں سے ایک فضیلت یہ بھی ہے کہ اگر یہ مبارک سورت ایسی عورت پر پڑھی جائے جس کے بچہ ہونے میں دشواری ہو رہی ہو اور بغیر آپریشن بچہ نہ پیدا ہو پا رہا ہو تو ایسی عورت پر اس مبارک سورت کو ایک مرتبہ پڑھ دیا جائے اس سے بچہ جننے میں آسانی ہو جاتی ہے۔

بغیر آپریشن بآسانی پیدائش کے لیے چند گھریلو نسخے

مذکورہ دعاؤں کے ساتھ اب بچہ کی پیدائش کے وقت آسانی کے لیے کچھ طبی: دیسی اور انگریزی نسخے بھی لکھے جا رہے ہیں، جن کو استعمال کرنے سے پیدائش کے وقت کی تکلیف میں کمی اور ولادت میں کافی آسانی ہو جاتی ہے، وہ نسخے یہ ہیں:

نواں مہینہ شروع ہونے کے بعد

نواں مہینہ شروع ہونے کے بعد ولادت میں آسانی کے لیے عورت کیا کیا تدبیریں کرے ان کو یہاں حکیموں کی کتابوں سے مختصراً لکھا جا رہا ہے۔

☆......نویں مہینہ شروع ہونے کے بعد خاص طور سے عورت کو ہر روز طاقت کی غذائیں کھلائیں ان میں سے کچھ غذائیں نیچے لکھی جا رہی ہیں۔

☆ایک گرام مصطگی، گیارہ بادام تھوڑی سی مصری؛ ان سب کو باریک پیس کر ایک ساتھ ملا لیں اور روزانہ ایک مرتبہ چاٹ لیا کریں۔ اور حمل کے شروع سے یہ اعمال کرتے رہنا زیادہ بہتر ہے۔ اور نویں مہینہ میں تو ہرگز کوتاہی نہ کریں۔

☆......گائے کا دودھ جتنا بھی ہضم ہو جائے خوب پیا کریں۔

☆......گائے کا مکھن (مسکہ) استعمال کریں بشرطیکہ آپ کا ہاضمہ اس کو قبول کر لے ورنہ استعمال نہ کریں۔

☆......جب بچے کی پیدائش کا وقت بہت قریب آ جائے تو عورت کو چاہیے کہ وہ روزانہ اپنی ناف کے نیچے گرم پانی سے دھارا کرے (یعنی بار بار تھوڑا تھوڑا گرم پانی کچھ دیر تک ڈالا کرے، اور خوب چکنا شوربا پیا کرے۔

یہ سب تدابیر اپنانے سے بچہ آسانی سے پیدا ہوتا ہے، عام طور سے آپریشن وغیرہ کی ضرورت نہیں پڑتی۔ (بہشتی زیور)

جب ولادت کا درد شروع ہو جائے

جب عورت کو درد شروع ہو جائے ایسا معلوم ہو کہ واقعتاً بچہ کی پیدائش کا وقت قریب آ پہنچا تو اس وقت اس کو ایک گرام اصلی زعفران پیس کر انڈے کی زردی میں ملالیں اور دودھ کو جوش دینے کے بعد آگ سے اتار کر فوراً اس میں وہ انڈے کی زردی ڈالدیں اور جب کچھ ٹھنڈا ہو جائے اور نیم گرم رہ جائے تو اس وقت اس زچہ کو پلائیں۔ اس سے بھی بچہ پیدا ہونے میں بہت آسانی ہوتی ہے۔ (حاشیہ بہشتی زیور)

دردزہ کی تکلیف کو کم کرنے کا نسخہ

ارنڈ خربوزہ کا دودھ اگر عورت کے بچہ پیدا ہونے کی جگہ (مقامِ رحم) میں رکھ دیا جائے تو اس کی چکناہٹ کی مدد سے بچہ فوراً پیدا ہو جاتا ہے، عورت کو زیادہ تکلیف نہیں ہوتی۔ (دیسی

جڑی بوٹی بیچنے والے کی دکان سے خرید لیں۔)(شبستانِ رضاء)

یہ سب دیسی دواؤں کے نسخے تھے، ہو سکے تو ان سب دواؤں کو استعمال کریں ورنہ جتنا ممکن ہو اتنا استعمال کریں۔

ذیل میں ایک انگریزی نسخہ بھی لکھا جاتا ہے۔

پیدائش کی تکلیف کو کم کرنے کا ایک انگریزی نسخہ

اگر کسی عورت کو پیدائش کے وقت کی تکلیف کا زیادہ خوف ہو تو وہ آپریشن تو نہ کرائے، البتہ ایک انجکشن جو"اپی ڈیورل انجکشن"(epidural injection) کے نام سے جانا جاتا ہے وہ انجکشن لگوالے یہ انجکشن ریڑھ کی ہڈی کے نچلے حصے میں لگایا جاتا ہے جس سے بدن حصہ سُن ہو جاتا ہے اور پیدائش کی تکلیف کا اتنا احساس نہیں ہوتا، یہ طریقہ ولادت کے درد کو کم کرنے کا ایک محفوظ اور کامیاب طریقہ ہے، لیکن یہ طریقہ صرف بہت مہنگے اور پرائیویٹ اسپتالوں میں ہی مل سکتا ہے ہر ایک اسپتال میں نہیں مل سکتا۔(اگر آپ ماں بننے والی ہیں:۱۱۰)

حاملہ کی غذا وصحت اور بیماریوں کا علاج

دوران حمل کی اہم اور ضروری غذائیں

دوران حمل حاملہ کو وٹامن (vitamines)، پروٹین (protiens)، کیلشیم (calcium) اور آئرن (iron) وغیرہ کی خاص ضرورت ہوتی ہے، اس لیے ایسی غذائیں استعمال کرے جن سے ان ضروریات کو پورا کیا جا سکے اور حاملہ کو کسی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے، نیز بچہ بھی صحت مند ہو، کیونکہ حمل کے دوران ان غذائی مادوں کی ضرورت دوگنی ہو جاتی ہے۔ اس لیے جہاں تک ہو سکے دالیں، گوشت، ہری سبزیاں، انڈا، دودھ، مچھلی اور پھل وغیرہ کا کھانے میں زیادہ استعمال کرے۔

حاملہ کا کھانا اور اس کی مقدار

حمل کے دوران طاقت اور صحت بخش اور جلدی ہضم ہو جانے والی غذائیں کھائیں۔ اور عورتیں یہ سمجھتی ہیں کہ حاملہ کو زیادہ کھانا چاہئے یہ بالکل غلط ہے، زیادہ کھانا حمل میں بھی

نقصان دہ ہی ہوتا ہے۔ حاملہ کو ایک وقت میں زیادہ مقدار میں کھانا کھانے کے بجائے، کھانے کے اوقات میں اضافہ کر دینا چاہیے؛ کیونکہ حمل کے دوران بھوک زیادہ محسوس ہوتی ہے۔اور غذائی ضروریات بھی بڑھ جاتی ہیں۔

☆ ناشتہ میں ایک گلاس دودھ اور اس کے ساتھ بسکٹ وغیرہ یا ایک کٹوری دلیہ۔

☆ کھانے میں دو یا تین چپاتی اور ایک پلیٹ چاول کوئی بھی ہری سبزی اور ایک کٹوری دال اور اس کے ساتھ سلاد کا اہتمام رکھیں۔

☆ دودھ اور دہی ــــ موسم کے مطابق کسی دن ایک کلو تک پئیں۔

☆ پھلوں یا پھلوں کے جوس کو بھی اپنی غذا میں شامل کیجیے۔

☆ ہفتہ میں دو مرتبہ گوشت۔

☆ ہفتہ تین مرتبہ انڈا۔

☆ ہو سکے تو ہفتہ میں ایک بار مچھلی بھی کھالیا کریں۔

☆ دالوں اور ہری سبزیاں اور ساگ وغیرہ کا استعمال زیادہ کریں، کیونکہ دالوں اور سویابین میں پروٹین کافی مقدار میں پایا جاتا ہے۔جن سے گوشت، مچھلی، انڈا وغیرہ کی ضرورت پوری کی جاسکتی ہے۔ ہری پتے والی سبزیوں پالک وغیرہ میں آئرن کافی مقدار میں ہوتا ہے۔

☆ کھانے وغیرہ میں نمک کم سے کم استعمال کریں، اور زیادہ مرچ، مسالے والی چیزوں سے پرہیز کریں۔

اس کے علاوہ کچھ دیگر چیزیں اور لکھی جارہی ہیں جن کو وقفہ وقفہ سے استعمال کر سکتی ہیں۔جس سے حاملہ کو کمزوری بھی محسوس نہیں ہوگی اور بچہ صحت مند ہونے کے ساتھ ساتھ خوبصورت بھی ہوگا۔انشاء اللہ (اسلامی خواتین کا گھریلو انسائیکلوپیڈیا: ۱۴۰)

Scanned by CamScanner

ماں کی صحت اور بچہ کی خوبصورتی کے لیے کچھ تدابیر

بچوں کے خوبصورت، تندرست اوران کی ولادت میں آسانی فراہم کرنے والی کچھ کھانے کی چیزیں یہاں ذکر کی جارہی ہیں جو ماں کی صحت کے لیے بھی ضروری ہیں۔

(۱) **سنترہ**: جس عورت کے پیٹ میں بچہ ہواگر اس کو کم از کم دو سنترے روزانہ دوپہر میں کھلائے جائیں تو انشاء اللہ اس کا ہونے والا بچہ خوبصورت ہوگا۔

(۲) **موسمی**: موسمی میں کیلشیم بہت زیادہ مقدار میں ہوتا ہے، یہ حاملہ اور اس کے بچے کو طاقت فراہم کرتی ہے۔اس کا جوس بھی بنا کر پی سکتے ہیں؛ لیکن اس کا پھل کھانا زیادہ فائدہ مند ہے۔

(۳) **ناریل**: تقریباً پچیس (۲۵) گرام ناریل (یعنی گولا ،کھوپرا) کو، تھوڑی سی مصری، کے ساتھ چباچبا کر یاان دونوں کو باریک پیس کر رکھ لیں اور روزانہ کھاتی رہیں۔ یہ بچہ کو خوبصورت بناتا ہے، حاملہ کی کمزوری کو ختم کرتا ہے اور ولادت کی تکلیف کو کم کرتا ہے۔ یہ بہت سے لوگوں کا بہت آزمایا ہوا نسخہ ہے۔

(۴) **سونف**: حمل کے دوران پورے نو مہینے تک کھانا کھانے کے بعد سونف چباتے رہنے سے عام طور پر بچہ گورا اور خوبصورت پیدا ہوتا ہے۔

(۵) **آنولہ**: روزانہ ناشتہ میں آنولہ کا ایک مربہ کھاتے رہنے سے بچہ گورا اور صحت مند ہوگا اور خود ماں کی صحت بھی اچھی رہے گی۔

(۶) **شہد**: حمل کے دوران خون کی کمی ہوجاتی ہے اس لیے اسوقت خون بڑھانے والی اشیاء کا استعمال نہایت ضروری ہے، حاملہ کو کم از کم دو چمچ اصلی شہد روزانہ پلاتے رہنے سے خون کی کمی نہیں ہوتی اور طاقت ملتی ہے نیز بچہ بھی موٹا تازہ ہوتا ہے۔ شہد دودھ میں ڈال کر

یا روٹی سے لگا کر کھانا بھی مفید ہے۔

(۷) **ونشی لوچن**: پیٹ میں حمل کا پتہ چلنے کے ساتھ ہی آدھا گرام یا ایک گرام اصلی ''ونش لوچن'' کا سفوف (پاؤڈر) رات میں سونے سے پہلے شروع کے تین یا چار مہینے تک دودھ کے ساتھ روزانہ بلا ناغہ لیتے رہنے سے بچہ گورا، خوبصورت اور صحت مند پیدا ہوتا ہے۔ نیز ماں بھی صحت مند اور طاقتور رہتی ہے اور اس کے حمل گرنے کا اندیشہ نہیں رہتا۔ دیسی دوا (جڑی، بوٹیاں) فروخت کرنے والے'' عطار کے یہاں یہ دوا آسانی کے ساتھ مل جاتی ہے۔

(۸) **کھجور**: حاملہ کے لیے دوسرے پھلوں کی طرح کھجور بھی بہت زیادہ فائدہ مند ہے، رحم کے منہ کو سختی سے بند رکھتا ہے، جس کی وجہ سے بچہ گرنے کا اندیشہ نہیں رہتا اور ولادت کے وقت میں خصوصی مدد دیتا، اور بچے کی پیدائش کے وقت نکلنے والے خون میں کمی کرتا ہے۔
(پریگنینسی گائڈ)

حاملہ ان چیزوں کو کھانے سے پرہیز کرے

نیچے کچھ چیزیں لکھی جا رہی ہیں جہاں تک ہو سکے حاملہ ان کو کھانے سے احتراز کرے۔

☆ گھی یا تیل میں تلی ہوئی چیزیں۔

☆ کھانے کے ساتھ یا اس کے فوراً بعد پانی نہ پیئے بلکہ کھانے کے ایک گھنٹہ بعد کافی مقدار میں پیئے اس طرح کرنے سے قبض نہیں رہتا۔

☆ صبح اٹھ کر اس وقت تک کوئی محنت کا کام نہ کرے جب تک کچھ کھا پی نہ لیا جائے۔ نہ بے وقت کھائے اور نہ بے وقت سوئے۔

☆ تیز مرچ و مصالحے کے کھانوں سے مکمل احتراز کرے۔

☆ بعض مرتبہ حاملہ کو مٹی وغیرہ کھانے کی خواہش ہوتی ہے، ایسی صورت میں مٹی وغیرہ کھانے کے بجائے ناریل، مصری، سونف وغیرہ کھالیا کرے۔

حاملہ کے لیے آرام

حاملہ عورت کا رات کو جلدی سونا اور سات یا آٹھ گھنٹے کی نیند پوری کر کے صبح میں جلدی بیدار ہونے کی عادت بنالینا نہایت ضروری ہے۔ اور دن میں ایک دو گھنٹے سونا کافی ہے۔

لیکن اس ضروری آرام کا یہ مطلب نہیں کہ اب رات دن بستر پر لیٹے لیٹے ہی گزار دیئے جائیں، اور گھر کا ہلکا پھلکا کام کاج بھی نہ کیا جائے۔

یہ آرام بعض مرتبہ ایسی کاہل عورت اور اس کے بچے کے لیے خطرۂ جان بن جاتا ہے۔ اس لیے حاملہ عورت کو چاہیے کہ حمل کے زمانہ میں بھی جتنا ہو سکے اپنے گھر کا کام اور ہلکی پھلکی ورزش بھی کرتی رہے؛ کیونکہ ایسا کرنے والی عورتیں دوسری عورتوں کے مقابل بہت جلد اور آسانی کے ساتھ فارغ ہو جاتی ہیں۔

حاملہ ان کاموں سے پرہیز کرے

ماں اور بچے کے اندرونی تعلق کو ٹوٹنے سے بچانے کے لیے نیچے ذکر کی ہوئی چیزوں کی رعایت بہت ضروری ہے کہ:

☆ گرنے سے بچے۔

☆ چوٹ نہ لگنے دے۔

☆ چھلانگ لگانے سے سخت پرہیز کرے۔

☆ ڈانس یا اچھل کود سے بچے۔

☆ گھوڑسواری یا دھچکی لگنے والی گاڑی پر ہرگز سوار نہ ہو۔

☆ بھاری وزن نہ اٹھائے۔

☆ بہت زیادہ جھکنے سے پرہیز کرے۔

☆ پیروں والی سلائی مشین نہ چلائے۔

☆ زمانہ حمل کے شروع کے تین اور اخیر کے تین مہینوں یعنی ساتوے مہینے کے بعد میاں بیوی کے خصوصی تعلقات سے احتراز کرے۔

☆ حاملہ اونچی ایڑھی کے سینڈلوں کو استعمال نہ کرے۔ (اسلامی خواتین کا گھریلو انسائیکلو پیڈیا:۱۴۱)

حاملہ ان چیزوں کو ہرگز نظر انداز نہ کرے

کچھ بیماریاں ایسی ہیں کہ ان کو نظر انداز کرنا زچہ یا بچہ اور کبھی دونوں کے لیے خطرہ بن جاتی ہیں اور ولادت کے وقت آپریشن کی ضرورت پیش آجایا کرتی ہے ان میں خاص طور سے ''خون کی کمی'' اور ''بلڈ پریشر'' زیادہ اہمیت کے حامل ہیں اس لیے ان دونوں کو ان کے علاج کے ساتھ بالترتیب نیچے ذکر کیا جارہا ہے۔

خون کی کمی

حمل کے دوران ہمارے جسم کی تغذیاتی ضروریات حمل سے پہلے کی بہ نسبت دوگنی

ہوجاتی ہیں، اسی طرح کی ایک ضرورت آئرن (iron) ہے، اس ضرورت کو مناسب مقدار میں پورا نہ کیا جائے تو خون کی کمی سے دوچار ہونا پڑ سکتا ہے، بہت سی عورتوں میں حمل سے پہلے ہی خون کی کمی ہوتی ہے جو حمل کے بعد مزید بڑھ جاتی ہے، اور کبھی اس خون کی کمی کی وجہ سے بچہ پیدا ہونے کے بعد زچہ کے رحم سے اتنا زیادہ خون جاتا ہے کہ زچہ کی جان جانے تک کا خطرہ ہو جاتا ہے، اور بچہ کی پیدائش میں بھی بہت پریشانی ہوتی ہے؛ بلکہ آپریشن تک کی نوبت آجاتی ہے؛ اس لیے ضروری ہے کہ زمانہ حمل میں زچہ کا خون کم نہ ہونے دیں۔

خون کی کمی کی علامتیں

۱)...... جس عورت کا خون کم رہ جاتا ہے اس کی رنگت پھیکی اور اس کی کھال صاف وشفاف نظر آنے لگتی ہے۔

۲)...... اس کے ہاتھ پیر اور چہرے پر سوجن آجاتی ہے۔

۳)...... اور چکر آنے لگتے ہیں۔

۴)...... اور کبھی نظر بھی دھندلانے لگتی ہے۔

۵)...... یہاں تک کہ کبھی اس کو دورے تک پڑنے لگتے ہیں۔

۶)...... اچانک وزن بڑھ جاتا ہے۔

۷)...... بعض مرتبہ بلڈ پریشر بڑھنے لگتا ہے۔ (اسلامی خواتین کا گھریلو انسائیکلوپیڈیا)

خون کی کمی کا علاج

جس زچہ کے اندر مذکورہ خون کی کمی پائی جائے، اس کے لیے ضروری ہے کہ وہ دوران

حمل کھانے کے لیے جو غذائیں لکھی گئی ہیں،ان کے ساتھ خون بڑھانے والی اورآئرن(iron) والی غذائیں جیسے : پھلوں کے بیج،مرغے وغیرہ کا گوشت،مچھلی ،دودھ، پنیر،انڈا،ہرے رنگ کے پتوں والی ترکاریاں؛مثلاً پالک کا ساگ وغیرہ پابندی سے کھاتی رہے۔

اوراگرکافی صحت بخش غذانہ مل پارہی ہوتو اس عورت کوآئرن کی گولیاں کسی اچھے حکیم یاڈاکٹر کے مشورے سے استعمال کرنی چاہئیں،ایسا کرنے سے خون کی کمی کا خطرہ باقی نہیں رہتا؛نیز بچے کی کمزوری اوراس کی پیدائش کے وقت کی زیادہ پریشانی کا اندیشہ نہیں رہتا۔

(اسلامی خواتین کا گھریلوانسائیکلوپیڈیا)

علاج کا فائدہ

اس علاج کا سب سے بڑافائدہ یہ ہے کہ بچہ پیدا ہونے کے بعدزچہ کے رحم سے کبھی اتنازیادہ خون نکلتا ہے کہ اس کی جان تک کوخطرہ ہوجاتا ہے،اس علاج کے بعداس طرح کا خطرہ باقی نہیں رہتا؛نیز ماں اور بچے کی کمزوری ختم ہوجاتی ہےاور بچے کی پیدائش کے وقت زیادہ پریشانی کا سامنانہیں ہوتا۔(اسلامی خواتین کا گھریلوانسائیکلوپیڈیا)

بلڈپریشر(blood pressure)

وہ مسائل جن کی وجہ سے آپریشن کی ضرورت پیش آتی ہے ان ہی میں سے ایک مسئلہ بلڈپریشر کا بھی ہے،جومرد یاعورت محنت کا کام نہیں کرتے خاص طور سے ان میں یہ بیماری بکثرت پائی جاتی ہےاور یہ بعض مرتبہ ماں اور بچہ دونوں کے لیے خطرہ بن جاتی ہے،اس لیے

بلڈ پریشر پر بھی خصوصی نظر رکھیں کہ وہ نہ بہت کم ہو اور نہ بہت زیادہ ہرگز اس کو نظر انداز نہ کریں۔اس لیے یہاں بلڈ پریشر کم کرنے کے لیے کچھ تدبیریں لکھی جا رہی ہیں۔

ہائی بلڈ پریشر کو معمول (normal) پر لانے کے لیے اقدامات

☆......حاملہ ہر ماہ باقاعدگی سے اپنا عمومی معائنہ کرائیں،اس سے آپ کو بلڈ پریشر میں ماہانہ اضافے کے بارے میں معلوم ہوگا اور آپ حمل کے شروع ہی سے بلڈ پریشر کم کرنے کے لیے اقدامات کر سکیں گی۔

☆......بغیر نمک یا بہت کم نمک والا کھانا کھائیں۔

☆......تلی ہوئی،مرچ مسالوں والی اور بازاری اشیاء کھانے سے پرہیز کریں۔

☆......دن میں تقریباً آٹھ گلاس پانی پییں۔

☆......بستر پر لیٹتے ہوئے بائیں کروٹ پر لیٹیں،اس سے خون کی اہم نالیوں پر بچے کا دباؤ کم رہے گا۔

☆......دن میں کئی دفعہ اپنے پاؤں تھوڑی دیر کے لیے دیوار کے سہارے اوپر کی طرف رکھیں۔

☆......کیفین (caffiene) والی چیزیں،مثلاً: چائے،کافی وغیرہ پینے سے پرہیز کریں۔

زچہ کے لیے کیسے ہاسپٹل کا انتخاب کریں؟

اپنی زچہ کو ایسے ہی ہاسپٹل میں داخل کریں جس میں بغیر آپریشن پیدائش پر زور دیا جاتا ہو اور ہو سکے تو ایسے ہاسپٹل میں جائیں جس کا اسٹاف با اخلاق اور امانت دار ہو۔اس کے بارے میں تجربہ کار حضرات سے پوچھنے سے معلوم ہو جائے گا۔

اس کے علاوہ سرکاری ہاسپٹل بھی بغیر آپریشن بچہ کی ولادت کے لئے کافی مشہور ہیں اور بہت سے امانت دار ڈاکٹر سرکاری ہاسپٹل ہی کا مشورہ دیتے ہیں اگر چہ وہاں دیکھ بھال کم ہوتی ہے لیکن ماہر ڈاکٹروں کی نگرانی میں وہاں بغیر آپریشن پیدائش پر ہی زور دیا جاتا ہے مگر یہ مشورہ مالداروں کو ذرا کم سمجھ میں آتا ہے، البتہ پیٹ چر جانے کے بعد وہ بھی اچھی طرح سمجھ لیتے ہیں لیکن۔

پھر کیا ہوت جب چڑیا چگ گئیں کھیت

بعض خیانت دار اور پیٹ کے پجاری ایسے بھی اسپتال اور ڈاکٹر اس روے زمین پر موجود ہیں جنھیں صرف اور صرف پیسہ چاہیے! بس پیسہ! نہ ان کو زچہ کی صحت سے کوئی مطلب! نہ بچہ کی تندرستی سے کوئی واسطہ!! کیونکہ آپریشن کرنے کے نتیجہ میں ڈاکٹروں کو جو رقم ہاتھ آتی ہے وہ بغیر آپریشن ولادت (نارمل ڈلیوری) کے مقابلے میں کئی گنا زیادہ ہوتی ہے۔

پرائیویٹ اسپتال میں آپریشن سے بچوں کی پیدائش پر کم سے کم تیس ہزار روپے اور

زیادہ سے زیادہ ایک لاکھ اور کیس بگڑنے کی صورت میں کئی لاکھ روپے کا خرچہ ہوتا ہے۔ اور صحت خراب ہوئی اس کی کوئی قیمت نہیں، ہوتو ہو ہماری بلا سے۔

ایسے ڈاکٹر حضرات عام طور پر آدھی رات یا پون رات گذرنے کے بعد اچانک یہ انکشاف کریں گے کہ آپ کی زچہ بچہ دونوں یا ان میں سے کوئی ایک خطرے میں ہے، آپ کاغذ پر دستخط کر دیجیے اسی وقت اس کا آپریشن کرنا ہماری مجبوری بن گیا ہے!!! اور وہ اس شخص کو اس طرح چونکاتے ہیں کہ رات کے سناٹے میں اس غریب تیماردار کو آپریشن کی اجازت دینے کے علاوہ کوئی دوسرا راستہ سمجھ میں نہیں آتا۔

اللہ نہ کرے! ایسی صورت حال سے نمٹنے کے لیے پہلے سے تیار رہیں اور پیدائش کا وقت آنے سے پہلے خوب اچھی طرح سوچ سمجھ لیں اور آپ اس وقت تک آپریشن کی اجازت نہ دیں جب تک چار پانچ اسپتالوں سے آپریشن کے ضروری ہونے کی تائید نہ کرالیں، دیانت دار اسپتال یا ڈاکٹر وغیرہ بھی بچے کی نارمل طریقے سے بغیر آپریشن پیدائش کی بھرپور کوشش کرتے ہیں اور کسی سخت مشکل پیش آنے کے وقت ہی آپریشن کرتے ہیں۔

عام طور پر عورتیں زیادہ دیر تک درد لینا نہیں چاہتیں وہ اس تکلیف سے بچنے کے لیے اور آپریشن کے لیے جلدی سے تیار ہو جاتی ہیں یہ بہت کم ہمتی کی بات ہے اور اپنی صحت کے ساتھ ایک بہت بڑا ظلم ہے جس کا ساری زندگی اس کو خمیازہ بھگتنا پڑے گا۔ (اگر آپ ماں بننے والی ہیں)

ہمارے کہنے کا مقصد صرف یہ ہے کہ آپ اپنی اس معصومہ بیٹی یا بہو کو صرف ڈاکٹروں کے رحم و کرم پر نہ چھوڑ دیں بلکہ کتاب میں مذکور دعاؤں اور دواؤں کے ساتھ ساتھ، ڈاکٹروں کے سلسلہ میں اپنی طاقت بھر تدبیریں بھی ضرور کرتے رہیں۔ ایسے اسپتال میں داخل کریں جہاں بغیر آپریشن ولادت پر زور دیا جاتا ہو اور ہاسپٹل کو بتادیں کہ ہمیں کوئی

جلدی نہیں ہے ہمیں نارمل ڈیلیوری ہی چاہیے۔

سرکاری ہاسپٹل

ہمارے معاشرے میں سرکاری ہسپتالوں کے بارے میں لوگوں کا رویہ اور سوچ کچھ زیادہ اچھی نہیں ہے، عام طور پر لوگ یہی خیال کرتے ہیں کہ سرکاری اسپتالوں میں انھیں مناسب دوائیں مہیا نہیں ہونگی اور نہ اچھی طرح دیکھ بھال ہو سکے گی؛ لیکن وہ یہ بھول جاتے ہیں کہ اصلی دوائیں اور ہر مرض کے ماہر ڈاکٹر حضرات کی جو خدمات ان کو سرکاری ہسپتالوں میں حاصل ہیں وہ پرائیویٹ ہاسپٹلوں میں کہاں حاصل ہوں گی، خصوصا وہ سرکاری ہاسپٹل جو کسی میڈیکل کالج کے ساتھ ملے ہوے ہوتے ہیں۔ جیسے دلی کا لوک نایک (ارون ہاسپٹل) ایمس (آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف میڈکل سائنس) وغیرہ۔ ان اسپتالوں کے پاس انتہائی قابل ڈاکٹر اور جدید آلات ہوتے ہیں ایک ہی جگہ بہت سے جدید طبی آلات اور مختلف امراض کے ماہر ڈاکٹر حضرات وہاں موجود ہوتے ہیں جو کسی بھی ایمرجنسی کی صورت میں اور اچانک کی مصیبت میں مددگار ثابت ہوتے ہیں اور یہ بات بھی سب کو معلوم ہے کہ سرکاری اسپتالوں میں فیس کے نام پر بہت کم پیسے خرچ ہوتے ہیں، البتہ یہ ناقابل انکار حقیقت ہے کہ سرکاری ہسپتالوں میں مریضوں کا زیادہ ہجوم ہونے کے باعث ڈاکٹر یا دوسرا طبی عملہ آپ کو زیادہ وقت نہیں دے سکتا؛ لیکن یہ کوئی زیادہ پریشانی کی بات نہیں۔ آپ یقیناً ان لوگوں کے پاس ہیں جو اس کام میں مہارت رکھتے ہیں، ان کے پاس آپ جیسی سینکڑوں خواتین تکلیف میں چیختی چلاتی آتی ہیں اور اپنے پھول سے معصوم کے ساتھ خوشیاں سمیٹ کر لے جاتی ہیں (اگر آپ ماں بننے والی ہیں: ۱۰۵)

پرائیویٹ ہاسپٹل

پرائیویٹ اسپتال سرکاری اسپتالوں کی بہ نسبت زیادہ تعداد میں ہوتے ہیں۔آپ کو ڈاکٹر اور دوسرے طبی عملے کی زیادہ توجہ حاصل ہوتی ہے، اسی لیے پرائیویٹ اسپتالوں میں سرکاری اسپتالوں کی بہ نسبت زیادہ پیسہ خرچ کرنا پڑتا ہے۔عام طور پر پرائیویٹ اسپتالوں کو دو اقسام میں تقسیم کیا جاتا ہے:

الف) پرائیویٹ کلینک جس میں صرف ایک لیڈی ڈاکٹر اور مددگار نرسیں ہوتی ہیں۔

ب) دوسرا مکمل پرائیویٹ اسپتال جس میں مختلف شعبۂ طب سے تعلق رکھنے والے ڈاکٹر کام کرتے ہیں۔

پرائیویٹ کلینک میں چونکہ ایک لیڈی ڈاکٹر کام کرتی ہے، اس لیے کسی بھی ایمرجنسی کی صورت میں اسے دوسرے ڈاکٹروں کو اپنے کلینک پر بلانا پڑتا ہے، تاہم ایسی نوبت کبھی کبھار ہی آتی ہے، مکمل پرائیویٹ اسپتال میں مختلف امراض کے ڈاکٹر کام کرتے ہیں جو کسی بھی ایمرجنسی کی صورت میں فوراً پہنچ جاتے ہیں؛ لیکن اس قسم کے اسپتال صرف بڑے شہروں میں ہیں اور بہت مہنگے ہیں۔

آپریشن کے سلسلے میں پرائیویٹ اسپتالوں کے نظریات الگ الگ ہیں؛ بعض نارمل ڈلیوری (بغیر آپریشن ولادت) پر زور دیتے ہیں اور بعض پرائیویٹ اسپتال آپریشن کو زیادہ بہتر سمجھتے ہیں؛ کیونکہ اس میں کمائی زیادہ اور محنت کم ہے۔ (اگر آپ ماں بننے والی ہیں)

بڑے آپریشن کی ضرورت کب پیش آتی ہے؟

عام طور پر زچائیں بغیر آپریشن ہی کے بچہ جننے کی صلاحیت رکھتی ہیں۔لیکن بعض

مرتبہ کچھ ایسی مشکلات پیش آجاتی ہیں کہ ان میں آپریشن کرانا ضروری ہوجاتا ہے۔

ایسی چند مشکلات مندرجہ ذیل ہیں:

۱) ماں کے پیٹ میں پانی کی کمی ہوگئی ہو۔

۲) بچہ دانی کا منہ اتنی سختی سے بند ہوگیا ہو کہ اندام نہانی میں گولیاں رکھ کر بھی وہ نہ کھل پا رہا ہو۔

۳) بچہ کا سر معمول سے زیادہ بڑا ہو۔

۴) آنول نال سے بچے کا گلا گھٹ جانے کا قوی اندیشہ ہو۔

۵) بچے کی لیٹرین نکل گئی ہو اور بچے کے منہ میں جانے کا خطرہ ہو۔ (اگر آپ ماں بننے والی ہیں:۱۰۹)

۶) بلڈ پریشر بہت زیادہ بڑھ گیا یا بہت کم ہوگیا ہو۔

زچہ کا آپریشن ماہر ڈاکٹروں کی نظر میں

بلاضرورت آپریشن کے ذریعہ بچے کی پیدائش کا طریقہ ماہر ڈاکٹروں کی نظر میں زچہ عورت کے لیے نقصان دہ اور نہایت غلط طریقہ ہے۔ پھر اس میں مال زیادہ خرچ ہونے کے ساتھ ساتھ صحت پر بھی بہت زیادہ برا اثر پڑتا ہے، جبکہ بغیر آپریشن بچے کی پیدائش میں یہ سب خرابی نہیں ہیں۔

چنانچہ پوری دنیا میں بیماریوں کے علاج کے لیے کام کرنے والا ''عالمی ادارۂ صحت'' (WHO) کا بیان ہے کہ آپریشن کے ذریعہ بچے کی پیدائش زچہ عورت کے لیے نقصان دہ ہے۔ (بی بی سی لندن)

اور عالمی خبر رساں ایجنسی **بی بی سی لندن** ہی کا بیان ہے کہ دنیا بھر میں زچہ بچہ امراض

کے ماہرین اور بالخصوص میڈیکل ایسوسی ایشن کے سابق صدر اور زچہ بچہ امراض کے ماہر ڈاکٹر شیر شاہ سید کہتے ہیں کہ: آپریشن کے ذریعہ ولادت صرف اور صرف اس صورت میں ہونی چاہیے جب ماں اور بچے کی جان کو خطرہ لاحق ہو۔ کیونکہ جب پیٹ کاٹ دیا گیا تو اس میں انفکشن ہوسکتا ہے، کبھی ایسا ہوتا ہے کہ زخم بھر نہیں پاتا، کبھی خون نہیں رکتا اور کبھی پیٹ میں ہمیشہ کے لیے درد کی مستقل شکایت رہ جاتی ہے۔

ڈاکٹر شیر شاہ سید آگے کہتے ہیں: ''کہ اب آپریشن کے ذریعہ بچوں کی پیدائش کو یعنی زچہ عورت کے پیٹ کاٹنے کو کمائی کا بہترین ذریعہ بنا دیا گیا ہے۔ بعض مرتبہ ڈاکٹر حضرات جان بوجھ کر بھی وقت بچانے اور پیسہ کمانے کی غرض سے اب آپریشن کو ہی ترجیح دیتے ہیں۔ (جبکہ بہت سی عورتوں کے عیش پرست اہل خانہ بھی آپریشن ہی کو پسند کرتے ہیں کیونکہ ...... دنیا میں 70% بچے قدرتی طور پر رات کو دو بجے کے بعد پیدا ہوتے ہیں۔ اب کسی بڑے شہر میں آپ رات کے دو بجے جانے کی پریشانی کیوں مول لیں آپ دوپہر کو جائیں گے اور شام ڈھلے آپریشن کے ذریعہ بچہ لے کر گھر آجائیں گے۔'' (بی بی سی لندن اردو ڈاٹ کام لاہور)۔

آج کل بہت سے فیشن پرست لوگ مغربی تہذیب کو پسند کرتے ہیں حالانکہ مغربی معاشرے میں خواتین بچے کی نارمل طریقۂ پیدائش یا ضرورت پڑنے پر چھوٹے آپریشن پر زور دیتی ہیں۔

ترقی یافتہ ممالک میں آپریشن کے ذریعہ پیدائش کی شرح 25% سے 28% فیصد ہے، بھارت اور چین میں 30 سے 33 فی صد جبکہ افغانستان میں آپریشن کے ذریعہ بچوں کی پیدائش کی شرح نہ ہونے کے برابر ہے۔ (کیونکہ وہاں ترقی یافتہ ممالک کی سی مالی ریل پیل نہیں ہے۔)

آپریشن کے نقصانات

◉ محض آسانی کے لیے کرائے جانے والے آپریشن کے فوائد کم اور نقصانات بہت زیادہ ہیں :اس کا فائدہ وقتی طور پر بس یہ ہوتا ہے کہ بغیر کسی فوری تکلیف کے آپ کو بچہ مل جاتا ہے، لیکن وہ خواتین یہ بھول جاتی ہیں کہ بڑا آپریشن ایک مکمل آپریشن ہوتا ہے۔اس میں عورت کے پیٹ کو پوری طرح چاک کر کے تب بچے کو باہر نکالا جاتا ہے، آپریشن کرانے کے نتیجے میں بچے کی پیدائش کی تھوڑی سی تکلیف سے تو بچ جاتی ہیں لیکن اب ایک لمبے زمانے تک بلکہ ساری زندگی اس آپریشن کی تکلیف سے کس طرح چھٹکارا پا سکتی ہیں، جس میں بہت ساری احتیاطیں بھی رکھنی پڑتی ہیں۔ایسا کرنا گویا بارش سے بچ کر پرنالے کے نیچے آ کر کھڑے ہونے کے مرادف ہے۔

◉ بڑے آپریشن کا ایک نقصان یہ ہے کہ اگر پہلا بچہ آپریشن سے ہوا ہو تو دوسرے بچے بھی عام طور سے آپریشن سے ہی ہوتے ہیں۔

◉ نیز اس عورت کو تین بچوں کے بعد مزید اولاد پیدا کرنے کے سے روک دیا جاتا ہے، گویا کہ عورت کے اندر یہ ایک ایسا نقص اور عیب پیدا ہو گیا، جس کو ختم نہیں کیا جا سکتا۔

یہ ہیں آپریشن کے دنیوی نقصانات اس کا دینی نقصان یہ ہے کہ:

◉ آپریشن پر اتنا زیادہ روپیہ خرچ کرنے کے بعد عقیقہ (جو کے سنت ہے) کرنے کی گنجائش نہیں رہتی۔

ایک خاتون کے پہلے بچے کی پیدائش تھی ڈاکٹر کے پاس چیک اپ کرانے کے لیے گئی تھی، ڈاکٹر نے اس سے کہا کہ بغیر آپریشن آپ کے بچے کی پیدائش نہیں ہوگی، ڈاکٹر کی یہ

بات اس خاتون کو بہت بری لگی، اس نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ اے اللہ میرا بچہ سات پردوں میں ہے تو میرا بچہ بھیج دے، میں اس رقم سے اپنے بچے کا عقیقہ کروں گی ابھی گھر آنے کے بعد آٹھ گھنٹے ہی گذرے تھے کہ بخیر بچے کی پیدائش ہوگئی، تمام ماؤں اور بہنوں سے گذارش ہے کہ ہمت سے کام لیں اور دعاؤں کا خاص اہتمام کریں، انشاء اللہ بچہ بغیر آپریشن ہی پیدا ہوجائے گا۔ الا ماشاء اللہ

آیات حفاظت اور منزل کو پڑھنے کا طریقہ

جیسا کہ ولادت سے پہلے کی دعاؤں کے تحت آیات حفاظت اور منزل کا تذکرہ گذر بھی چکا ہے اب نیچے ان کو پڑھنے کا طریقہ بیان کیا جارہا ہے۔

الف) ان آیات مبارکہ کو عورت بچے کی بغیر آپریشن پیدائش کی نیت کرکے پڑھے۔

ب) **آیات منزل** فجر بعد ایک مرتبہ پڑھے۔ (اگر منزل پڑھنے کا وقت نہ ملے تو کم از کم آیات حفاظت ضرور پڑھ لیا کرے)۔

ج) **آیات حفاظت** فجر بعد ایک بار اور مغرب بعد ایک بار پڑھا کرے۔

د) اور **آیات حفاظت** کی ہر دعا کو تین مرتبہ پڑھا کرے۔

ہ) پڑھنے کے بعد ہاتھوں پر دم کرکے تمام بدن پر جہاں تک ہاتھ پہنچے ہاتھ پھیر لیا کرے، اور پانی پر دم کرکے پی لیا کرے۔

و) اگر بچوں اور مریضوں پر دم کیا جائے تو وہ بھی ہر قسم کے شر سے محفوظ اور بیمار جلد شفایاب ہونگے انشاء اللہ تعالیٰ۔

ز) **آیات کریمہ** کا طریقہ کتاب ''کینسر جادو اور دوسری بڑی بیماریوں......'' میں دیکھ لیں۔

آیات منزل

اور

آیات حفاظت

منزل

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۙ مٰلِكِ يَوْمِ
الدِّيْنِ ؕ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ؕ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ
الْمُسْتَقِيْمَ ۙ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ
وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۠ (سُوْرَةُ الْفَاتِحَة پ: [1] الٓمّٓ)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓ ۚ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۙ الَّذِيْنَ يُؤْ
مِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ
يُنْفِقُوْنَ ۙ وَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَ مَآ اُنْزِلَ مِنْ
قَبْلِكَ ۚ وَ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ؕ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۗ وَ
اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ (سُوْرَةُ الْبَقَرَة پ: [1] الٓمّٓ)

وَ اِلٰـهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۶۳﴾ (

سُوْرَةُ الْبَقَرَة پ: [2] سَيَقُوْلُ)

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا
فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا
بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ ۚ وَ لَا يُحِيْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ
عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَ لَا يَئُوْدُهٗ
حِفْظُهُمَا ۚ وَ هُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِيْمُ ﴿۲۵۵﴾ لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ ۙ قَدْ تَّبَيَّنَ
الرُّشْدُ مِنَ الْغَیِّ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَ يُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ فَقَدِ
اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰی ۗ لَا انْفِصَامَ لَهَا ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۵۶﴾ اَللّٰهُ
وَلِیُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۙ يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ ؕ وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا
اَوْلِيٰٓـئُهُمُ الطَّاغُوْتُ ۙ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَی الظُّلُمٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ
اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۵۷﴾ (سُوْرَةُ الْبَقَرَة پ: [3] تِلْكَ الرُّسُلُ)

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَ اِنْ تُبْدُوْا مَا فِیْۤ
اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ؕ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ يُعَذِّبُ
مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۸۴﴾ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ
اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ مَلٰٓئِكَتِهٖ وَ كُتُبِهٖ وَ رُسُلِهٖ ۟
لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۟ وَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا ۗ غُفْرَانَكَ

رَبَّنَا وَ اِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿٢٨٥﴾ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ
وَ عَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَ
لَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَ لَا
تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۗ وَاغْفِرْ لَنَا ۗ وَارْحَمْنَا ۗ اَنْتَ
مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٨٦﴾ (سُوْرَةُ الْبَقَرَة پ: [3] تِلْكَ الرُّسُلُ)

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ وَ اُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا
بِالْقِسْطِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿١٨﴾ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ
الْاِسْلَامُ ۟ وَ مَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ
الْعِلْمُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ
الْحِسَابِ ﴿١٩﴾ (سُوْرَةُ اٰلِ عِمْرٰن پ: [3] تِلْكَ الرُّسُلُ)

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَ تَنْزِعُ الْمُلْكَ
مِمَّنْ تَشَآءُ ۫ وَ تُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَ تُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ؕ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ؕ اِنَّكَ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢٦﴾ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَ تُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۫ وَ
تُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ تُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ۫ وَ تَرْزُقُ مَنْ
تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٢٧﴾ (سُوْرَةُ اٰلِ عِمْرٰن پ: [3] تِلْكَ الرُّسُلُ)

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ

ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِى الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا وَّ
الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِهٖ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَا
لْاَمْرُ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۵۴﴾ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّ خُفْيَةً
اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۵۵﴾ وَلَا تُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا
وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّ طَمَعًا اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ
الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۶﴾ (سُوْرَةُ الْاَعْرَاف پ: [8] وَلَوْ اَنَّنَا)

قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ
الْحُسْنٰى وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ
بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ﴿۱۱۰﴾ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّ لَمْ يَكُنْ
لَّهٗ شَرِيْكٌ فِى الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِىٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَ كَبِّرْهُ تَكْبِيْرً
ا ﴿۱۱۱﴾ (سُوْرَةُ بَنِىْٓ اِسْرَآءِيْل پ: [15] سُبْحٰنَ الَّذِىْٓ)

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّ اَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا
تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱۵﴾ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ
الْكَرِيْمِ ﴿۱۱۶﴾ وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ
فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ وَقُلْ رَّبِّ

اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿١١٨﴾ (سُوْرَةُ الْمُؤْمِنُوْن پ:[18] قَدْ اَفْلَحَ)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ﴿١﴾ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ﴿٢﴾ فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ﴿٣﴾ اِنَّ
اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ﴿٤﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ
الْمَشَارِقِ ﴿٥﴾ اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ ۨالْكَوَاكِبِ ﴿٦﴾ وَ
حِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ﴿٧﴾ لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَ
يُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ﴿٨﴾ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ﴿٩﴾ اِلَّا مَنْ
خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ﴿١٠﴾ فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ
خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ؕ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ ﴿١١﴾ (سُوْرَةُ الصّٰٓفّٰت
پ:[23] وَمَالِيَ)

يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ؕ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ﴿٣٣﴾ فَبِاَيِّ
اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٤﴾ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ وَّنُحَاسٌ فَلَا
تَنْتَصِرٰنِ ﴿٣٥﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٦﴾ فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ

وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ﴿٣٧﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٨﴾ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْـَٔلُ عَنْ
ذَنْۢبِهٖٓ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ ﴿٣٩﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٠﴾ (سُوْرَةُ الرَّحْمٰن پ:[27]

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ)

لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا
مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَ تِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ
يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿٢١﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ
الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿٢٢﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ
الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ
سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٢٣﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ
الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ
الْحَكِيْمُ ﴿٢٤﴾ (سُوْرَةُ الْحَشْر پ: [قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا
عَجَبًا ﴿١﴾ يَّهْدِيْٓ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ؕ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا ﴿٢﴾ وَّاَنَّهٗ

تَعٰلٰی جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۝ وَّ اَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ

سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ۝ (سُوْرَةُ الْجِنّ پ: [29] تَبٰرَكَ الَّذِیْ)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝ لَاۤ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝ وَ لَاۤ اَنْتُمْ

عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ۝ وَ لَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۝ وَلَاۤ اَنْتُمْ

عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ۝ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۝ (سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْن پ: [30] عَمَّ)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ

يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝ (سُوْرَةُ الْاِخْلَاص پ: [30] عَمَّ)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَ مِنْ

شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝ وَ مِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۝ وَ مِنْ شَرِّ

حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝ (سُوْرَةُ الْفَلَق پ: [30] عَمَّ)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ اِلٰهِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ

الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ۙ الَّذِي يُوَسْوِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ ۙ

مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ ۙ (سُوْرَةُ النَّاس پ: [30] عَمَّ)

عجیب ،بے مثال

آیات حفاظت

اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ (تین مرتبہ)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ (تین مرتبہ)

اَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ (تین مرتبہ)

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ

كُفُوًا اَحَدٌ ۚ (تین مرتبہ)

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ وَ مِنْ

شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ وَ مِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۙ وَ مِنْ شَرِّ

حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۚ (تین مرتبہ)

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ اِلٰهِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۵ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ ۝ (تین مرتبہ)

فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا ۖ وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ (تین مرتبہ)

وَاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ۝ (تین مرتبہ)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ وَصَلُّوْا عَلَيْهِ (تین مرتبہ)

مستفاد کتابیں

قرآن کریم	مشکوۃ
المقاصد الحسنۃ	صحیح الترغیب
دیلمی	الاذکار النوویۃ
ابن السنی	المجالسۃ
عیون الاخبار	آداب الشرعیۃ
بستان العارفین مع تنبیہ الغافلین	مسائل الامام احمد
بیان القرآن	معارف القرآن
بہشتی زیور	اعمال قرآنی
قضائے حاجات	حل مشکلات
منزل (حضرت شیخ زکریاؒ)	التشافی بالقرآن
مومن کا ہتھیار	مستند علاج نبوی
فضائل القرآن	شبستان رضا
جسمانی بیماریوں کا قرآنی علاج	روحانی علاج
مستند روحانی نسخے	اکابر کی مجرب دعائیں
بیاض محمدی	خطبات محمود
اسلامی خواتین کا گھریلو انسائیکلوپیڈیا	اگر آپ ماں بننے والی ہیں

ادارہ ''فیض ابراھیم'' کی چند اھم کتابیں



(اردو، ہندی، انگلش، گجراتی)

اس کتاب میں قرآنی آیات کے ذریعہ ایک ایسا کامیاب مختصر علاج لکھا گیا ہے، جس سے ہزاروں کینسر، جادو، جناتی اثرات اور بڑی بڑی جسمانی اور روحانی بیماریوں سے پریشان لوگ چند ہی روز میں مکمل شفایاب ہوے ہیں، ان کی اس حیرت انگیز شفایابی کو دیکھ کر دنیا کے بڑے بڑے ڈاکٹر حیرت میں پڑ گئے، جیسا کہ کچھ واقعات کتاب میں بھی دیکھے جاسکتے ہیں؛ خدا کی قسم یہ مبالغہ نہیں حقیقت ہے۔ یہ کتاب آپ سے کچھ نہ لے کر آپ کو بہت کچھ دے سکتی ہے۔ انگریزی دواؤں پر بھروسہ کرنے والے اس کتاب سے فائدہ اٹھا کر، کھلی آنکھوں قرآن کا کرشمہ دیکھیں!!!



(مطبوعہ)

گویا یہ ''کینسر، جادو......'' نامی کتاب کی باقی دعاؤں کا مجموعہ ہے۔ اس مختصری کتاب میں فنِ عملیات میں ماہر علماء و مشائخ کے آزمائے ہوے وہ مختلف قرآنی علاج لکھے گئے ہیں جو جادو، جنات، بھوت، دیو اور تمام برے اثرات کو دفع کرنے میں بہت زیادہ کارآمد ثابت ہوے ہیں۔



اردو، عربی، انگلش۔ ڈکشنری (مطبوعہ)

اس لغت میں روزمرّہ اور بکثرت استعمال ہونے والے تقریباً ساڑھے تین ہزار خصوصاً جدید مفردات کو جمع کیا گیا ہے، جو مذکورہ تینوں زبانوں کے طلباء اور عام شائقین کے لیے نہایت انمول تحفہ ہے۔



(مطبوعہ)

بقول حضرت مولانا ابراہیم صاحب پانڈور (دامت برکاتہم): ''تنہا یہ ایک کتاب کئی کتابوں سے بے نیاز کر دیگی''۔؛ کیونکہ کہ اس میں مسائل اعتکاف کے ساتھ آداب مساجد، نوافل، اور قضائے عمری کے تمام مسائل، خصوصاً نئے مسائل کو تمام عربی، اردو فتاوی سے مختصر مگر جامع اور سلیس اردو میں اس طرح جمع کر دیا ہے کہ دستیاب کتابوں میں ایسی کتاب ابھی تک لوگوں کے ہاتھوں میں نہیں پہنچی۔

اگر آپ چاہتی ہیں کہ ....

- آپ کے یہاں بغیر آپریشن صحت مند، ہوشیار اور خوبصورت بچہ پیدا ہو!
- اگر آپ چاہتی ہیں کہ بچہ کی پیدائش کے وقت آپ کو اللہ تعالیٰ کی خصوصی امداد حاصل ہو!
- اگر آپ چاہتی ہیں کہ آپ کا بچہ ہر قسم کی آفات اور برے اثرات سے محفوظ رہے!

اگر آپ چاہتی ہیں کہ آپ کے یہاں ایسا بچہ پیدا ہو جو آپ کی نیک نامی کا سبب بنے!

.... تو اس [illegible] کے لئے

حمل کے دوران اس کتاب میں لکھے ہوئے اعمال کو پابندی اور اہتمام کے ساتھ کرنا ہرگز نہ بھولیں کیونکہ نتیجہ ڈاکٹر یا حکیم کی دواؤں میں نہیں بلکہ احکم الحاکمین یعنی اللہ تعالیٰ کے ہی ہاتھ میں ہے!!!

FAIZ-E-IBRAHIM BOOK DEPOT
K-27, Abul Fazal Enclave-I, Jamia Nagar, Okhla
New Delhi-25 Mob.: +91-9639532170, +91-9634571957

Designed & Printed at : H S Offset Printers, New Delhi # 98[illegible]